



سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب مباحثات

سوموار، 9 مئی 2016  
یوم الاثین، یکم شعبان المustum 1437ھ

سولہویں اسمبلی اکیسو ان اجلاس

جلد شمارہ



121

### ایجندہ

## برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 9 مئی 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول □  
سوالات

محکمہ جات اوقاف و مذہبی امور، تحفظ ماحول اور کانکنی و معنیات  
نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجه دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

اے آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس ایگریکلچر، فوڈ اینڈ ڈرگ اٹھارٹی پنجاب 2016  
ایک وزیر آرڈیننس ایگریکلچر، فوڈ اینڈ ڈرگ اٹھارٹی پنجاب 2016 ایوان کی  
میز پر رکھیں گے۔

آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

ب) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون چوتھی ترمیم مقامی حکومت پنجاب 2016

ایک وزیر مسودہ قانون چوتھی ترمیم مقامی حکومت پنجاب  
2016 ایوان میں پیش کریں گے۔

123

## صوبائی اسمبلی پنجاب سولہویں اسمبلی کا اکیسو ان اجلاس

سوموار، 9 مئی 2016

یوم الاثنين، يكم شعبان المعظم 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سے پہر 3 بج  
کر 40 منٹ پر زیر صدارت  
جناب سپیکر انعام محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ بالله من الشیطون الرحیم ۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا أُرْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَلًا ۚ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَنْقَافًا ۚ  
وَقَالَ إِلَيْهَا مَا لَهَا ۖ يُوْمَدِنْتُ مُحَدِّثًا أَخْبَارَهَا ۖ إِنَّ رَبَّكَ أَوْعَى  
لَهَا ۖ يَوْمَئِنْ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۚ لَيَرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۖ  
فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يُبَرَّهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلُ  
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يُبَرَّهُ ۖ

**سورۃ الزلزلۃ آیات ۱ تا ۸**

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی (1) اور زمین اپنے اندر کے بوجہ  
نکال ڈالے گی (2) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ (3) اس روز وہ اپنے  
حالات بیان کر دے گی (4) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا  
ہو گا (5) اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا  
دیئے جائیں (6) تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی بوجگی وہ اس کو دیکھا گا (7) اور  
جس نے ذرہ بھر برائی کی بوجگی وہ اسے دیکھا گا (8)  
وَمَا عَلِنَا إِلَّا الْبَلَاغُ ۝

نعت رسول مقبول □ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

### نعت رسول مقبول

حضور ایسا کوئی انتظام ہو  
 جائے سلام کے لئے حاضر غلام ہو  
 جائے میں صرف دیکھ لون اک بار  
 صبح طیبہ کو بلاسے پھر میری دنیا میں شام ہو  
 جائے حضور آپ جو سن لیں تو بات بن  
 حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو  
 جائے مزہ تو تب ہے فرشتے یہ قبر میں  
 کہہ دیں صبح مدحتِ خیر الانام ہو جائے

## سوالات

محکمہ جات اوقاف و مذہبی امور، تحفظ ماحول اور کانکنی و معنیات

### نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ابو قرقہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجندہ پر محکمہ جات اوقاف و مذہبی امور، تحفظ ماحول اور کانکنی و معنیات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 6448 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔ سوال نمبر بولین۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرا سوال نمبر 4159 ہے، جواب

پڑھا ہو اتصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہو اتصور کیا جاتا ہے۔

**لاہور محکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی سے متعلقہ تفصیلات**

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ

نو ارش بیان فرمائیں گے کہ

- الف لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی دکانیں اور کمرشل اراضی ہے؟
- ب ان دکانوں اور کمرشل اراضی کی سال - اور - کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟
- ج اس وقت لاہور میں کتنی دکانوں پر قبضہ ہے اور ان ناجائز قابضین سے ان دکانوں کو واگزار کیوں نہیں کروایا جا رہا ہے؟
- د کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کراہی لیز انتہائی کم ہے جبکہ مارکیٹ میں دکانیں محکمہ کی دکانوں سے کہیں زیادہ مابہانہ لیز پر ہیں؟
- ہ کیا حکومت محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کراہی مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرنے کا راہ درکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

## پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد تقیٰ

انور سپرا

الف لابور میں محکمہ اوقاف کی کل دکانات اور کنال مرنے کا مرشل اراضی ہے۔

ب ان دکانوں اور کمرشل اراضی سے سال - میں مبلغ روپے اور سال - میں مبلغ روپے کی آمدن بوجی اور کمرشل اراضی و دکانات پر اخراجات نہ ہوئے ہیں تفصیل بصورت گوشوارہ برفلیگ الف معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

ج محکمہ اوقاف کے زیر انتظام و انصرام دکانات پر قابض درج ذیل دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔

اول ذمہ میں صرف چار عدد دکانات ملحقہ مسجد صدق علی شاہ واقع اچھرہ زیر قبضہ ہیں جس کا مقدمہ بعنوان قاری فیض رسول بنام چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف زیر سماحت سول جج لابور میں جاری حکم امتناعی کی وجہ سے محکمہ کارروائی سے قاصر ہے۔ ذمہ دونم میں شامل دکانات سے کرایہ کی وصولی محکمہ کر رہا ہے اور ان پر کوئی غیر قانونی قبضہ نہ ہے بلکہ مالکان نے اپنی دکانیں مختلف لوگوں کو شکمی کرایہ داری پر دے رکھی ہیں اور محکمہ اس بابت ایک مکمل سروے کر رہا ہے تاکہ قانون کے مطابق اگر ان میں سے کوئی محکمہ سے کرایہ داری منتقل کروانا چاہتا ہے تو اس کی کرایہ داری منتقل کی جاسکے۔

د

محکمانہ تحویل میں لیتے وقت دکاندار جو کرایہ ادا کر رہے ہوئے ہیں محکمہ اوقاف وہی کرایہ وصول کرتا ہے۔ ہر تین سال بعد پالیسی کے مطابق کرایہ میں پچیس فیصد اضافہ کیا جاتا ہے۔

جو دکانات از سر نو تعمیر کی جاتی ہیں کو گلول کی بنیاد پر کرایہ داری پر نیلام کیا جاتا ہے اور ان کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔

محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کرایہ وقف پر اپرٹی ایڈمنسٹریشن  
رولز کے تحت ہر تین سال بعد پچیس فیصد اضافہ سے وصول  
کیا جاتا ہے۔ مارکیٹ ریٹ سے کم کرایہ جات کو مارکیٹ ریٹ کے  
مطابق کرنے کے حوالے سے وقف پر اپرٹی ایڈمنسٹریشن  
رولز میں ترامیم کا عمل زیر کارروائی بے ترامیم کی منظوری  
کے بعد جن دکانات کا کرایہ مارکیٹ ریٹ سے کم ہے کو مارکیٹ ریٹ  
کے مطابق کرتے ہوئے کرایہ کی وصولی عمل میں لائی جائے گی۔  
جناب سپیکر کوئی ضمیمی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جز ب کے حوالے سے  
میراضمنی سوال ہے جو کہ میں آپ کے توسط سے پوچھنا چاہوں گی کہ جو  
جواب محکمے کی طرف سے آیا ہے اس میں انہوں نے سالانہ کرایہ بتایا ہے  
کہ سال میں جو محکمہ اوقاف کی دکانوں یا کمرشل اراضی سے وصول ہوتا  
ہے تو میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے کروں گی کہ ایوان کو  
ذرایہ بتائیں کہ ایک دکان کامباہنہ کرایہ کتنا ہے؟  
جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد ثقلین  
انور سپرا جناب سپیکر اس سوال میں چونکہ انہوں نے سالانہ کرایہ پوچھا  
تھا ماہانہ کرایہ نہیں پوچھا اس لئے سالانہ کرائے کی وضاحت کی گئی ہے اگر  
یہ کمرشل جگہ یاد کانوں کا ماہانہ کرایہ پوچھنا چاہتی ہیں تو اس کی ہم انہیں  
تفصیل فراہم کر سکتے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر دوسرا سوال کرنے کی کوئی بات  
ہی نہیں ہے یہاں پر محکمہ موجود ہے اگر پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو  
نہیں پتا تو وہ محکمے سے ایک رف اندازہ لے سکتے ہیں اس میں کیا بات ہے،  
میں صرف اس سوال کے حوالے سے ایک وضاحت کرنا چاہتی ہوں اس لئے  
میں نے ماہانہ کرایہ پوچھا ہے؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ آپ نے ایک ضمیمہ بھی دیا  
ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد تقیں

انور سپرا جناب سپیکر میں اس کے متعلق یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہر دکان اور ہر کمرشل اراضی کے مختلف کرایہ جات ہوں گے کہ وہ دکان یا کمرشل اراضی کس وقت کرائے پر چڑھائی گئی تھی، ہر دکان کا ہوسکتا ہے اور نہ ہی ہر کمرشل اراضی کا محترمہ کسی دکان یا کسی کمرشل اراضی کا پوچھنا چاہتی تھیں تو یہ اس کا پوچھ لیتیں تو ہم ان کو اس کاریکارڈ میں دیتے۔ باقی انہوں نے جو سالانہ ٹوٹل پوچھاتھا اس کا # ہم نے دیا ہے اگر ان کو دکان وار یا ایک دکان یا ایک کمرشل اراضی کا ریکارڈ چاہئے تو اس کا بھی پورا # انہیں ہم فراہم کر سکتے ہیں اس میں کوئی چھپانے والی بات نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے معزز پارلیمانی سیکرٹری کو یہ کہنا چاہوں گی کہ محکمہ اوقاف کی دکانیں جہاں جن علاقوں میں اندر ہون شہر یا کہیں پر بھی موجود ہیں وہ بہت قیمتی مقامات پر واقع ہیں۔ محکمہ اوقاف کی اراضی کمرشل ہو یادوسری پر کہیں پر بھی ایسا موقع نہیں ہے کہ جس کو ہم کہہ سکیں کہ اس کاریٹ کم ہے لیکن جو میری انفارمیشن ہے اس کے مطابق تین سے چار ہزار روپے مہانہ سرکاری کرایہ ان دکانوں سے لیا جاتا ہے۔ اگر اس کی ہم & % نکالیں تو میرا خیال ہے کہ & % کے حساب سے یہ تقسیل مجھے دی گئی ہے کہ یہ ہماری سالانہ آمدنی ہے۔ اگر اس کو صحیح طریقے سے دیکھا جائے تو وہیں پر ائیویٹ دکانیں جو انہی دکانوں کے ساتھ واقع ہیں جو کسی بھی پر ائیویٹ آدمی نے خرید کر کرایہ پر دی ہوئی ہیں وہ پچاس سے ساٹھ ہزار روپے مہانہ کرایہ وصول کر رہا ہے۔ میرا یہ سوال جمع کروانے کا مقصد یہ تھا کہ محکمہ اوقاف کی قیمتی کمرشل اراضی پر حکومت اتنا کم کرایہ وصول کر رہی ہے۔ جب دکان لیز پر دی جاتی ہے تو اس کے بعد اس کا کرایہ تو کم از کم صحیح اور معقول ! کے مطابق . % کرنا چاہئے کیونکہ یہ ادارے کے % کا معاملہ ہے اور اس سے صوبے کا بھی % بڑھتا ہے۔ اگر اسی طرح معاملات چلیں گے تو اس وقت محکمہ اوقاف کو اربوں روپے

کانفیسان بے محکمہ اوقاف نے لاہور میں بے شمار قیمتی اراضی لوگوں کو لیز پر دی بوئی ہے۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد ثقلین

انور سپرا جناب سپیکر میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ میڈم جو فرمارہی ہیں وہ کسی حد تک تھیک ہے لیکن اس میں کچھ قانونی تقاضے ہیں اس میں ہوتا یہ ہے کہ جب کوئی ایک دکان، جگہ یا پر اپرٹی مکم نے (%) \$ کی تو اس کے ساتھ جو دکان تھی اس دکان میں وہ شخص شاید سے بیٹھا بواتھا تو جب مکم نے اس کو (%) \$ کیا تو جو دکاندار تھا اس وقت جو مکم کی پالیسی تھی جو کہ اب یقیناً ویسی پالیسی نہیں ہے تو جو دکاندار بیٹھا بواتھا اور وہ جو کرایہ پہلے متولیان کو دے رہا تھا اس کے بعد مکم نے اس سے وہی کرایہ لینا شروع کر دیا۔ مکم کے رو لز کے مطابق فیصد دکان کے کرائے میں ہر تین سال بعد اضافہ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر میں ایوان میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بد قسمتی سے

یہ فیصد اضافہ بھی کے بعد سے لاگو ہوا ہے اور اس سے پہلے جیسے سسٹم چل رہا تھا اسی حساب سے کرایہ جات " بورہ تھے۔ مکم اوقاف نے ) ! کئے ہیں اس کی کاپی لا ڈیپارٹمنٹ کو بھی بھیجی ہوئی ہے، ان رو لز پر کچھ اعتراضات لگ کر واپس آئے ہیں۔ اس میں ایک \* فانونی پیچیدگی ہے کہ آپ اس کی نہیں کر سکتے کیونکہ قانون میں اس کی گنجائش نہیں ہے مطلب کہ اس کی کوئی ( % ) نہیں ہے تو اس کے رو لز کو نئے سرے سے بنانا چاہرے ہیں اور ان میں بہتری لانا چاہرے ہیں۔ اب اگر کوئی دکاندار بیٹھا ہے تو ہم اس کو " + & نہیں کر سکتے کہ اس کو نکال دیں اور کسی دوسرے کرایہ دار کو اس کی جگہ لے جا کر بٹھا دیں۔ اب اگر کہیں ڈویلپمنٹ کرنی ہو یا اس طرح کا کوئی پراجیکٹ ہو تو پھر تو شاید ہم اس دکاندار کو نکال سکتے ہیں۔ اب ! ) ( ہیں وہ لا ڈیپارٹمنٹ کو بھیجے ہوئے ہیں وہ جلد ہی انشاء اللہ منظور ہو جائیں گے اور اس کے بعد

کرو اکے موجودہ ریٹس کے مطابق کوشش کی جائے گی کہ  
ان سے وہ ریٹس وصول کئے جائیں۔  
جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر دکان کتنے سال کے لئے لیز پر دی  
جاتی ہے؟

جناب سپیکر میرا خیال ہے کہ اس کے مختلف اوقات بین-جی، پارلیمانی  
سیکرٹری صاحب بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد ثقلین  
انور سپرا جناب سپیکر دکان کی لیز نہیں ہوتی اس کا کرایہ ہوتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر کا کوئی & تو ہوتا  
ہو گا کہ وہ کتنے سال کے لئے ہوتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد ثقلین  
انور سپرا جناب سپیکر یہ غالباً تین سال کے لئے & ہوتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر اگر تین سال تک کے لئے  
& ہوتا ہے تو سے لے کر اب تک مطلب کہ جو اتنی پرانی  
صورت حال بتا رہے ہیں تو بڑی حیرت کی بات ہے کہ اگر زیادہ پیچھے نہ بھی  
جائیں تک ہی بھم جائیں تو یہ جو آٹھ سال ہیں ان آٹھ سالوں میں محکمے نے  
ابھی تک اس کے لئے کوئی اقدامات کئے ہوں یا کچھ کیا ہو کیونکہ رولز میں  
اگر تبدیلی ضروری ہے تو میرا خیال ہے کہ محکمے کو اپنا % بڑھانے  
کے لئے ایسا کرنا چاہئے کیونکہ عوام پر - کا بوجہ بڑھ رہا ہے وہ  
- کا بوجہ % پورا نہ ہونے کی وجہ سے پڑھ رہا ہے۔ اگر  
ادارے % پورا نہ ہونے کے توقعات عوام پر ٹیکس لگا کر ان کی  
ضروریات زندگی سے % پورا کرتی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد تقیں انورسپرا جناب سپیکر کا الزام تو اس گورنمنٹ پر نہ ڈالیں اور اب گورنمنٹ کو کرایوں میں کمی کا احساس ہو اب۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں نے پچھلے پانچ اور تین سال کی بات کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد تقیں انورسپرا جناب سپیکر میں عرض کر رہا ہوں کہ گورنمنٹ کو کرایوں کی کمی کا احساس ہوا ہے تو پھر بی گورنمنٹ نے رو لز کو دوبارہ سے ! ) کرنے کے لئے لئے ہیں اور ان کو دوبارہ سے شروع کیا ہے اور انشاء اللہ وہ رو لز بہت جلد پاس ہو کر آجائیں گے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میراجز ج کے حوالے سے معزز پارلیمانی سیکرٹری سے ایک اور ضمنی سوال ہے کہ جب کسی کو دکان کرایہ پر دی جاتی ہے، جب کرایہ نامہ بنایا جاتا ہے تو اس میں کیا کوئی ایسی شق رکھی جاتی ہے کہ کرایہ نامہ جس کے نام بنایا ہے وہ دکان اسی کے پاس رہے گی اور وہ آگے کسی اور شخص کو نہیں دے سکتا؟

جناب سپیکر محترمہ آپ کیا پوچھ رہی ہیں کہ وہ آگے دکان ! # نہیں کر سکتا ہے؟ چلیں ابھی پتا کر لیتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذبی امور جناب محمد تقیں انورسپرا جناب سپیکر میں پھر وہی عرض کروں گا کہ جو سابق رو لز چل رہے ہیں ان میں ایسی کوئی % ! نہیں ہیں کہ آپ ایک دم کسی بندے کو اٹھا کر باہر پھینک دیں۔ میڈم ٹھیک فرمار بی ہیں کہ کسی دکاندار کو اس طریقے سے ! # نہیں کیا جاسکتا۔

جناب سپیکر جس دکاندار کے نام پر actual کرایہ ہوتا ہے اُس کو یہی چاہئے کہ وہ اپنے نام کروائے اور باقاعدہ قوانین موجود ہیں کہ اسے اپنے نام کروانا چاہئے۔ اگر کوئی اس طریقے سے رہ رہا ہے تو محکمہ

کی convenience یہ ہے کہ اضافہ کے ساتھ محاکمہ کو کرایہ مل رہا ہوتا ہے۔ جب آپ کسی کو notice بھیجتے ہیں تو وہ فوراً کورٹ یا کسی دوسری جگہ سے stay لے لیتا ہے جس کے بعد پھر ایک نیا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں کوشش یہ کی جاتی ہے کہ معاملات کو احسن طریقے سے چلا جائے بلکہ جو نئے Rules آ رہے ہیں اس میں ہم یہی کوشش کر رہے ہیں کہ اس طرح کے مسائل کو address کیا جائے اور بہتری کی جائے تاکہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں نے جواب پوچھی تھی مجھے اُس کا جواب نہیں ملا۔ میں ایوان اور آپ کی معلومات کے لئے عرض کرنا چاہوں گی کہ میری اطلاع کے مطابق محاکمہ او قاف کی جتنی بھی کمرشل اراضی خاص طور پر جو دکانیں ہیں ان کو goodwill یا جس کو پکڑی کہتے ہیں اس پر آگے دے دی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر میں نے ایک دکان کرایہ پر لی ہے تو میں profit کے لئے زیادہ قیمت پر وہ دکان آگے کسی کو پکڑی پر دے دوں گی۔ میں ایوان کو اس لئے بتا رہی ہوں کیونکہ میں سمجھتی ہوں کہ یہ حکومت کے ساتھ بہت بڑی جعلسازی اور دھوکا ہے۔ اگر کوئی بندہ ایسا کر رہا ہے تو محاکمہ آنکھیں بند کر کے کیوں بیٹھا ہے اور relax کو Rules کو relax کر دیا ہے جس پر محاکمہ کوئی action نہیں لیتا۔ محاکمہ کے وزیر اور سیکرٹری کو چاہئے کہ اس پر سختی کریں اور سختی کر کے حکومت کے ریونیو میں اضافہ کریں۔ یہ حکومت کے لئے ایک بڑا مسئلہ ہے۔

جناب سپیکر جی، وہ Rules and Regulations کے مطابق بیکریں گے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر relax کئے ہوئے ہیں لہذا change کروائیں۔

جناب سپیکر جی، بڑی مہربانی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک ان کے جو منسٹر ہیں ان کو چاہئے کہ وہ وزیر اعلیٰ سے بات کریں کہ ہمیں Rionyio اکٹھا کرنے میں مسئلہ آرہا ہے لہذا بمارے change کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، وہ ضرور کریں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر میں نے عرض کیا ہے کہ ریونیو تو اتر سے اکٹھا بورہا بے جس میں ایسا کوئی issue نہیں ہے۔ جناب سپیکر 25 فبصد تو کیاتھا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر ہمنے کہا ہے کہ اس طرح کے مسائل اور چیزوں کو بہتر کرنے کے لئے نئے Rules frame کئے جا رہے ہیں، وہ in process انشاء اللہ بہت جد ہو جائیں گے۔ جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔ محترمہ وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم Rules بھی کر رہے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جز ج پر میں معزز پارلیمانی سیکرٹری سے سوال کروں گی۔

جناب سپیکر محترمہ آپ کے کتنے سوال ہو گئے ہیں اور چوتھا ب جارہا ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر آج ماشاء اللہ ٹوٹل 10 صفحات پر تین محکموں کے سوالات ہیں تو ایک سوال پر اگر زیادہ ضمنی سوال ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ میں آپ کے توسط سے جاننا چاہوں گی کیونکہ انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس کام قدمہ سول جج لاہور کی عدالت میں زیر سماعت ہے تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب ایوان کو بتا دیں کہ کتنے عرصے سے یہ مقدمہ زیر التواء ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر در اصل specifically مسجد صدق علی شاہ کے ملحقہ دکانات کی بات کی گئی ہے۔ جب محکمہ اوقاف نے اس پر اپرٹی کو take over کیا تھا تو اس سے پہلے مسجد کے خطیب صاحب اس پر اپرٹی پر قابض تھے، وہ جعلی stamp بناتا کر کوئٹہ میں چلے گئے۔ ان چار دکانوں کے اوپر اللہ سے زیادہ کیس مختلف عدالتوں میں چل رہے ہیں۔ اب محکمہ نے pursue cases کیا ہے اور ان لوگوں کو پریشان کیا ہے تو وہ ایک دم اتنی عدالتوں میں گئے ہیں۔

محکمے کا اس پر پورا concern ہے اور یکسوئی کے ساتھ پیروی کر رہا ہے۔ عدالتون کے معاملات کو آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں لیکن ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ان سے جلد سے جلد و اگزار کرایا جائے۔ میں پھر عرض کرتا ہوں کہ محکمہ نے جب take over کیا تو ان کے پاس اس سے پہلے کا قبضہ ہے۔ خطیب صاحب فوت ہو گئے ہیں اب ان کا بیٹا آگیا ہے جس نے litigation شروع کر دی ہے۔ یہ معاملہ عدالتون میں ہے لہذا جب تک عدالتین clear ہے کہ تو اس میں پچاس سال، ساٹھ سال یا سو سال لگ سکتے ہیں لیکن محکمہ کچھ نہیں کہ سکتا کہ کتنے دنوں میں ان کیسز کا فیصلہ ہو سکتا ہے یا کب تک وہاں زیر سماعت رہیں گے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں نے تو صرف یہ پوچھا ہے کہ مقدمہ کب درج ہو اتھا اور کب سے کورٹ میں زیر سماعت ہے؟ میں نے یہ نہیں پوچھا کہ کس کا بیٹا یا کس کا باپ ہے بلکہ صرف یہ پوچھ رہی ہوں کہ یہ مقدمہ کب درج ہو اتھا اور کب سے عدالت میں ہے؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد ثقلین انور سپرا جناب سپیکر مقدمہ درج نہیں ہوا بلکہ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ غالباً یہ 1978 کی بات ہے، جب محکمہ اوقاف نے ہے پر اپرٹی take over کی تو خطیب کا اس وقت قبضہ تھا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر یہ غالباً کیوں بتاتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد ثقلین انور سپرا جناب سپیکر میں عرض کر رہا ہوں کہ 1978 کی غالباً بات ہے، اگر پوچھا ہے کہ کتنی دکانوں پر قبضہ ہے اور ناجائز قابضین سے و اگزار کیوں نہیں کروایا جا رہا جس کاہم نے آپ کو بتا دیا کہ چار دکانوں پر قبضہ ہے جس کے لئے مقدمہ بازی مختلف عدالتون میں چل رہی ہے۔ کوئی آٹھ عدالتون میں تاریخیں لگی ہوئی ہیں جیسا کہ اسی پانچویں مہینے میں بھی ہیں۔ اگر محترمہ کہتی ہیں تو میں آٹھ مقدمات کی ایک ایک date پڑھ کر بھی بتا دیتا ہوں کہ ہر کیس کی کون کون سی date ابھی fix ہوئی ہے؟

جناب سپیکر جی، محترمہ

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں اپنے سوال کا جواب نہ ملنے پر صرف بھی کہہ سکوں گی کہ حکومت کی طرف سے یہ جو جواب آیا ہے کہ کسی بھی مقدمے کو بیس سال یا چالیس سال بھی لگ سکتے ہیں تو یہ کوئی جواب نہیں ہے۔ اگر اور نج لائن ٹرین بنانے کے لئے عدالت سے stay خارج کرایا جا سکتا ہے تو کیا محکمہ کاریونیو بڑھانے اور محکمہ کے اثنوں کو حاصل کرنے کے لئے stay خارج نہیں بوسکتے؟

جناب سپیکر جی، یہ matter sub-judge ہے لیکن وہ یقیناً اپنی کوشش کرتے ہوں گے۔ آپ ایسے پابندی نہ لگائیں کیونکہ وہ بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ اور میں بھی کچھ نہیں کر سکتا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر یہ اپنی لاچاری ایوان میں بتا رہے ہیں کہ ہمسائیہ سال تک انتظار کریں گے کیونکہ عدالتون میں کیس ہیں۔

جناب سپیکر جی، وہ اپنے cases کو plead کر رہے ہیں۔ آپ مہربانی کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور سپرا جناب سپیکر میں نے عرض کیا ہے کہ صرف ان چار دکانوں کے آٹھ مختلف عدالتون میں کیس چل رہے ہیں۔ محکمہ اگر پیروی نہ کر رہا ہوتا تو وہ لوگ آٹھ جگہ پر کیس دائر کیوں کرتے؟ دوسری بات یہ ہے کہ محکمہ نے اب یہ کہا ہے کہ ان تمام کیسز کو ایک بی عدالت میں اکٹھا کر دیا جائے تاکہ ایک ہی وقت میں hearing ہو۔ میں ایک چھوٹی سی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ last time وقفہ سوالات میں ایک سوال پیاں پر شور کوٹ کے حوالے سے بوا۔۔۔ اب ہوتا یہ ہے کہ ایک کیس کسی عدالت میں جاتا ہے تو سپریم کورٹ تک اُس کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ جب سپریم کورٹ تک فیصلہ ہو جاتا ہے تو پھر سول کورٹ سے اس کی litigation شروع ہو جاتی ہے اس میں محکمہ کیا کر سکتا ہے؟ عدالتیں stay کے رہی ہیں تو محکمے والے وہاں کیا کریں؟ ظاہر ہے کہ گورنمنٹ اور محکمہ نے کورٹ کو obey کرنا ہے۔۔۔

جناب سپیکر جی، آپ اپنے cases کی پوری طرح سے پیروی کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور

سپرا جناب سپیکر اگر پیروی نہ ہوتی اور ان لوگوں کو محکمہ نہ پوچھ رہا

ہوتا تو وہ عدالتون میں نہ جاتے۔ محکمہ نے انہیں پریشان کیا ہے تو وہ عدالتون میں گئے ہیں۔

جناب سپیکر جی، آگے چلتے ہیں۔ اگلا سوال محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔

**DR NAUSHEEN HAMID:** Mr Speaker! On her behalf.

جناب سپیکر جی، آپ کا آگے کوئی سوال ہے یا نہیں؟

ڈاکٹر نوشین حامد جی، نہیں ہے۔

جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد سوال نمبر 6434 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتے۔

معزز ممبر نے محترمہ نگہت شیخ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور فضائی آلو دگی کنٹرول کرنے کے منصوبہ جات کی تفصیل

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان

فرمائیں گے کہ

الف لاہور میں فضائی آلو دگی کی روک تھام کے لئے گزشتہ دو سال میں کون کون سے منصوبے بنائے گئے اور کون سے منصوبے جاری ہیں، منصوبہ جات کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

ب ضلع لاہور میں فضائی آلو دگی کالیول کتابتے نیز مقررہ حد سے کتنا زیادہ ہے اور زیادہ ہونے کی کیا وجہات ہیں نیز اس لیول کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

ج ضلع لاہور میں فضائی آلو دگی کو کم کرنے کے لئے جن جن منصوبہ جات پر عمل کیا جا رہا ہے ان کی تکمیل کی مدت کتنی ہے اور ان منصوبہ جات پر اب تک کل کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ

الف لاہور سمیت پورے پنجاب کی فضائی آلوڈگی کو چیک کرنے کے لئے ) 1 ( . #! + & 2 ( ) 0 ! " 1 ( ) 3 کے نام سے ایک منصوبہ جاری ہے۔ یہ منصوبہ میں شروع ہوا اور اس کی کل لائگت ملین روپے ہے جبکہ تکمیل کی مدت پانچ سال ہے۔

ب ضلع لاہور میں فضائی آلوڈگی کا لیول، گرد و غبار اور کچھ گیسوں کے لحاظ سے مقرر ہدیعنی " 0 ! . % ( ) 4 ( ) 2 سے زیادہ ہے جس کی تفصیل ۔ / ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، فضائی آلوڈگی کا لیول زیادہ ہونے کی وجہات میں ٹریفک کا دھواں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں شامل ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے ضلعی دفتر لاہور نے پنجاب ماحولیاتی ایکٹ ترمیمی اور پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت صنعتی یونٹوں کے خلاف کارروائی کی۔ اس کارروائی کے نتیجے میں صنعتی یونٹ جو کہ فضائی آلوڈگی پھیلانے کا باعث تھا وہ 3 ( ) 6 ( ) 5 !! ٪ لگاچ کے ہیں۔

ج لاہور میں فضائی آلوڈگی کو چیک کرنے کے لئے ایک منصوبہ ) 1 ( . #! + & 2 " 5 . #! + منصوبہ ) 3 کے نام سے چل رہا ہے۔ اس کی تکمیل کی مدت پانچ سال یعنی ۔ ۔ اس منصوبے پر اب تک 8 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

**جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟**

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر جز ج میں انہوں نے بتایا ہے کہ Quality Monitoring System in Punjab Establishment of Air سے منصوبہ چل رہا ہے جو 2011 سے 2016 تک کی مدت کے لئے تھا۔ میرا

پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس کی پانچ سالہ مدت اب ختم ہونے کو ہے لہذا اس کی کیا کارکردگی رہی ہے اور کیا اس کی وجہ سے environment میں کوئی بہتری آئی ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتائیں کہ کیا بہتری آئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھے جناب

سپیکر میں عرض کرتا ہوں کہ محکمہ تحفظ ماحول کی یہ ایک regulatory

body ہے جس نے چیزوں کو regulate کرنا بوتا ہے اور pollution کو روکنے

کے لئے اس کے اپنے فنڈ نہیں ہوتے لیکن محترمہ نے جو سوال کیا ہے اس

حوالے سے میں یہ بتاؤں گا کہ پنجاب میں جو Establishment of Air Quality

Monitoring System لگا ہے یہ ماحول کو بہتر بنانے کے لئے نہیں بلکہ اس

کو چیک کرنے کے لئے ہے کہ ہماری فضامیں pollution level کتنا ہے؟ اس

حوالے سے Monitoring Station Air Quality ایک ٹاؤن ہال اور دوسرا ٹاؤن

شپ میں قائم ہوا ہے جو لاہور کی ( !! ) کو چیک کرتے ہیں اور اس کی

وجوبات اور ماحول کو بہتر بنانے کے حوالے سے اقدامات کے لئے مختلف

محکموں کو ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر انہوں نے سوال میں پنجاب کا ذکر کیا ہے

لیکن یہ صرف لاہور کا بتارہ ہے تو کیا یہ پنجاب کے کسی اور شہر میں بھی موجود ہے یا صرف لاہور کو بھی مانیٹر کر رہے ہیں کیونکہ ذکر پنجاب کا ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھے جناب

سپیکر اس حوالے سے اسی منصوبے کے تحت موبائل لیبارٹری بھی قائم کی

گئی ہے جو کہ پنجاب کے مختلف شہروں میں جا کر اس

کی ( !! ) چیک کرتی ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر اگر ان شہروں کا ذکر کر دیتے تو زیادہ بہتر

تھا۔ انہوں نے ذکر کیا ہے کہ یہ منصوبہ میں شروع ہوا تھا جس کی کل

لاگت ملین روپے تھی جبکہ جز ج میں کہا گیا ہے کہ اب تک اس پر صرف

8 ملین روپے استعمال ہوئے ہیں تو پھر کیا باقی پیسے اور نج لائن ٹرین کے لئے !! کئے گئے ہیں اور کیوں نہیں خرچ کئے گئے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھے جناب

سپیکر جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس منصوبے کے اندر ) ۹

( ) &2 ( ) 1 ! 0 قائم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل

لیبارٹری بھی اسی فنڈز سے بنائی گئی ہے۔ انشاء اللہ اس سال جون تک اس منصوبے نے مکمل ہونا ہے جس کے بعد ساری تفصیلات آئیں گی کہ اس وقت کتنے فنڈز خرچ بوجھ کے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر میرا سوال یہ ہے کہ اس منصوبے پر باقی

پیسے کیوں نہیں خرچ کئے گئے تو اس کی وجہات پوچھی ہیں کیونکہ ملین

روپے رکھے گئے ہیں جس میں سے ملین روپے خرچ کیا گیا ہے تو اس کی

کیا وجہ ہے کہ اتنی بڑی رقم اتنے اہم شعبے پر خرچ نہیں کی گئی؟ جز ب میں

بے کہیہ ) !! ) کی مقررہ حد سے زیادہ ہے بلکہ میں یہ کہوں گی کہ جواب

لکھنا چاہئے تھا کہ مقررہ حد سے بہت زیادہ ہے کیونکہ میں صرف ایک مثال دوں گی۔۔۔

جناب سپیکر چلیں، جی ان کے کہنے پر بہت زیادہ کا الفاظ استعمال کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر یہ ! # ! " ہوتا

ہے اور اس کا # ( ) ( ) ہونا چاہئے

جبکہ وہ ہے جو کہ ! % !! ) سے چھ گناہ زیادہ ہے تو اس پر پیسا کیوں

نہیں خرچ کیا جا رہا جبکہ یہ لوگوں کی صحت کے لئے بہت بڑا نقصان دہ

! ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھے جناب

سپیکر میں اس سلسلے میں یہ عرض کروں گا کہ اسی حوالے سے جیسے میں

نے پہلے بتایا کہ محکمہ تحفظ ماحول " ) # ( ) ! & ہے اور اگر !!! لاہور کی بات کریں تو لاہور میں یہ جو سڑکوں کی توسعی بو رہی پس ایچ اے جو ) ! کر رہا ہے اور % میٹرو بھی اسی حوالے سے ہے کہ پہاں پر دھوan کم ہو اور ) !! کم ہو۔ یہ منصوبے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے اس طرح سے کام کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر یہ منصوبے کامیاب نہیں ہو سکے اور یہ پیسے کازیاں ہے کیونکہ بالکل بھی کوئی % نہیں ہے اور دن بدن صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔ شکریہ جناب سپیکر محترمہ آگے چلیں یا آپ نے کوئی ضمنی سوال کرنا ہے؟ ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر جواب بھی نہیں آ رہا؟

جناب سپیکر جی، نہیں۔ وہ جواب تو صحیح دے رہے ہیں اور آپ نے سوال صرف لاہور کی حد تک کیا تھا اور آپ نے اب سارے پنجاب کا ان سے پوچھ لیا ہے تو انہوں نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر لاہور کے ! % ! ) !! کا بھی ذکر کر رہی ہوں کہ اس وقت یہ جو & ! + استعمال کرتے ہیں اور ) !! کا ! % ! بتا کر آگے ان انڈسٹریز کو پہ لوگ کرتے ہیں کہ اسے ٹھیک کریں تو وہاں پر بھی جو & ! + اور # ! ہیں جہاں کا انہوں نے کہا بھی ہے وہ وہاں پر بھی کام نہیں کر رہی ہیں اور لوگ اسے ! ) نہیں کرتے اور صرف دکھانے کے لئے لگا دیتے ہیں مگر اس پر ان لوگوں کا کوئی : \$ + ! # نہیں ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ) !! کنٹرول نہیں بو رہی۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر یہ ان کی رائے تھی یا سوال؟

جناب سپیکر ایک تو وہ پوچھ رہی ہیں کہ فنڈز ملین روپے تھے جس میں سے آپ نے ملین روپے خرچ کیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر باقی اس سال خرچ بوربے ہیں کیونکہ میں وہ منصوبہ مکمل ہونا ہے اور ابھی تو اس پر پیسے خرچ بوربے ہیں تو مکمل ہونے کے بعد تفصیل بتا دی جائے گی۔ باقی میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ یہ جو سیسٹم لگ رہے ہیں یہ ( !! ) کو چیک کرنے کے لئے ہیں اور ( ) % کو بہتر کرنے کے لئے جو اقدامات حکومت نے کئے ہیں وہ بھی میں پہاں پر بتا چکا ہوں جن میں ( ) ہے۔

جناب سپیکر یہ بھی بتادیں کہ آپ کے اس اقدام سے کوئی بہتری آئی ہے یا نہیں یا کوئی بہتری کی امید ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر بہتری کی امید ہے اور بہتری آبھی رہی ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر مجھے صرف یہی کہنا ہے کہ کوئی بہتری نہیں آئی اور ابھی تک جو پیسالگا ہے وہ مکمل نہیں لگا اور جو لگا ہے وہ بھی ضائع کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر نہیں، نہیں، انشاء اللہ۔ ضائع نہیں جائے گا۔ ایسے نہ کہیں، یہ بہتری کی طرف جا رہے ہیں۔ اگلا سوال سردار و قاص حسن مؤکل کا ہے۔

ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے سردار و قاص حسن مؤکل کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## صوبہ میں کانکنی کی لیز ٹھیکوں سے متعلق تفصیلات

سردار وقار حسن مؤکل کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ

نو ارش بیان فرمائیں گے کہ

الف پنجاب میں معدنیات کی کانکنی کے ٹھیکوں لیز کی ضلع وار تعداد کیا ہے اور یہ ٹھیکے لیز پر کتنی مدت کے لئے دیئے جاتے ہیں؟

ب کیا کانکنی کے ٹھیکوں کو لیز پر دینے کے لئے قواعد و ضوابط موجود ہیں اگر ہاں تو یہ کب بنائے گئے؟

ج کانکنی کے ٹھیکوں اور لیز کی شفافیت کو برقرار رکھنے اور یقینی بنائے کے لئے کیا کوئی & % (ادارہ ہے، اگر ہاں تو ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر کانکنی و معدنیات جناب شیر علی خان

الف پنجاب میں معدنیات کی کانکنی کے ٹھیکوں لیز کی ضلع وار تعداد بطور ضمیمه الف ایوان کی میز پر دیا گیا ہے۔ ادنیٰ معدنیات یعنی عامریت، گریوں کی لیزیں دو سال کے لئے جبکہ سینڈسٹون کی لیزیں تین سال کے لئے بذریعہ نیلام عامدی جاتی ہیں جبکہ اعلیٰ معدنیات میں سطحی معدنیات کی لیزیں دس سال کے لئے اور زیر زمین معدنیات کی لیزیں کارکردگی کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ تیس سال کے لئے گرانٹ کی جاتی ہیں۔ جبکہ صنعتوں کے لئے درکار لیزیں عرصہ تیس سال کے لئے الٹ کی جاتی ہیں۔

ب کانکنی کے ٹھیکوں کو لیز پر دینے کے لئے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ موجود ہیں۔ جو کہ میں بنائے گئے تھے۔

ج ادنیٰ معدنیات کی نیلامی اور کانکنی کے لئے ٹھیکوں اور لیز کی شفافیت کو برقرار رکھنے اور یقینی بنائے کے لئے کیبنٹ کمیٹی برائے محکمہ معدنیات موجود ہے جس کے چیئرمین وزیر معدنیات ہیں جبکہ شریک چیئرمین چودھری محمد شفیق منسٹر فار انڈسٹری اور میان مجتبی شجاع الرحمن وزیر آبکاری و محسولات ہیں اور اپڈیشنل چیف سیکرٹری انڈسٹریز، سیکرٹری انڈسٹریز، سیکرٹری تحفظ

ماحول، سیکرٹری ماہنگ اینڈ منزلز، کمشنر راولپنڈی، کمشنر سرگودھا اور سپیشل سیکرٹری فناں اس کے ممبر ہیں۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر جز الف میں تھا کہ پنجاب میں معنیات کے ٹھیکے کتنی مدت کے لئے دیئے جاتے ہیں اور جواب میں بے کہ اعلیٰ معنیات کی لیز سال کے لئے اور زیر زمین معنیات کی لیز کارکردگی کی بنیاد پر دی جاتی ہے تو میرا ضمنی سوال ہے کہ کارکردگی کا معیار کیا ہے؟ جناب سپیکر جو ملک و قوم کے لئے بہتر بھوپی کارکردگی ہو گی جی، منسٹر صاحب

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان شکریہ جناب سپیکر جب زیر زمین کانکنی کے بعد ( ) & ! دیئے جاتے ہیں تو اس کے بعد ( ) & ! لگائی جاتی ہے تو جب تک % نہیں بوجاتا ہم ! & نہیں دیتے اور جب ! % بوجائے تو پھر اس کے بعد اگر وہ & جو ہمارے مروجہ قوانین اور ( ) کو ، !!) کرے اور بہت اچھی کارکردگی دکھائیں، اچھی ( ) دکھائیں تو پھر ان کی الہام عرصے کے لئے ، کی جاتی ہے۔ اگر ان کی کارکردگی اچھی نہیں ہو گی تو پھر وہ ، نہیں کی جاتی۔

ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر اس میں لکھا ہوا ہے کہ زیادہ سے زیادہ سال ہے تو اس میں کارکردگی کا دوسال، دس سال یا بیس اور تیس سال تک کے لئے کیسے معیار بناتے ہیں؟ جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر یہ & ( ) ! کے لئے تو بڑا آسان ہے کیونکہ سامنے معنیات جو پڑی ہیں انہیں اٹھانے کے لئے اسے اس قسم کا % نہیں کرنا پڑتا لیکن زیر زمین، پہاڑ کے اندر یا زمین کی تہ کے نیچے

جو معدنیات ہیں ان کے لئے بہت ساری ٹیکنالو جی استعمال کرنا پڑتی ہے جو (%) کرے گی کہ اس کے نیچے کوئی معدنیات ہیں اور پھر جب وہ اسے نکال لیتے ہیں تو جو اچھی & کرے گا اسے بلمبے عرصے کے لئے & ! دیتے ہیں اور اسی لئے ( # ) رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی ایسے کام کہ اس کے اوپر کام نہ کرے اور وہ اس جگہ کو بھی پابند رکھے جسے ہم ! بھی نہ کر سکیں تو ( % ) کرتے ہیں۔ یہ ( # ) ہوتا ہے کہ & ( ) & ( ) کے اندر وہ جتنی اچھی ( ) کریں گے اتنا انہیں لمبے عرصے کے لئے ادی جائے گی۔

### جناب سپیکر سال کے لئے؟

وزیر کانکنی و معدنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر ایک ہی دفعہ سال کے لئے ! نہیں دی جاتی بلکہ یہ ہوتی ہے اور دس سال کے لئے دی جاتی ہے پھر اس کے بعد اس کی ! ہوتی ہے، ( ٹھیک ہواور ) ( ) صحیح ہونتواسے کیا جائے گا ورنہ اسے ، نہیں کیا جاتا۔ ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

### جناب سپیکر کیا ٹھیک ہے؟

ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر وزیر موصوف جو کہ رہے ہیں وہ ٹھیک ہے۔

### جناب سپیکر آپ اس پر مزید ضمنی سوال نہیں کرنا چاہتے؟

ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر نہیں۔

### جناب سپیکر اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرے سوال کا نمبر ہے، جواب پڑھا بوا تصویر کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہو اتصور کیا جاتا ہے۔

### لاہور محاکمہ اوقاف کی زمین پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ

نو ارش بیان فرمائیں گے کہ

الف لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کس کس جگہ ناجائز  
قابضین کے پاس ہے؟

ب ان ناجائز قابضین سے اس جگہ اراضی کو واگزار کرنے کی ذمہ  
داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

ج اس وقت کس کس اراضی کے قبضہ کے بارے میں کس کس کو رٹ  
میں مقدمہ بازی چل رہی ہے؟

د کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے سرکاری جگہ واگزار کروانے کا  
ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوبات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور  
سپرا

الف محکمہ اوقاف کی زیر تحویل اراضیات جن پر ناجائز قبضہ ہے کی  
تفصیل درج ذیل ہے

در بار حضرت جمیل شاہ بخاری سے ملحقہ و قبر قبہ کنال مرلے۔

وقف رقبہ محمد شاہ غازی جلیان ٹبہ ملحقہ رقبہ تعدادی کنال  
مرلے۔

مسجد بابر والی بنگروال کنال مرلے۔

بو علی ٹلندر بالکریان کار قبہ تعدادی کنال مرلے پر ناجائز قبضہ

% جات موجود ہیں۔

عدد کچی آبادیز کی آڑ میں رقبہ تعدادی کنال مرلے پر ناجائز

% قبضہ ہے۔

اوپاف ملازمن کی سابقہ کالونیز عدد ہیں۔ جو سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ کے مطابق کالعدم قرار دے دی تھیں۔ پر اپرٹی شمار نمبر پر ناجائز قابض نے عدالتی کارروائی کر رکھی ہے اور اس رقبہ پر محکمہ ریلوے نے بھی اپنی ملکیت کا دعویٰ کر رکھا ہے جبکہ پر اپرٹیز نمبر شمار تا% پر ناجائز قابضین ہیں اور انہوں نے مختلف عدالتوں میں کیسز کر رکھے ہیں جو زیر سماعت ہیں اور ان تمام پر اپرٹیز پر موجود ناجائز قابضین ان پر اپرٹیز کو مختلف افراد کو فروخت کر چکے ہیں اور موجودہ قابضین نے حکم امتناعی حاصل کر رکھے ہیں جن کی محکمہ مختلف عدالتوں میں پیروی کر رہا ہے۔ فہرست بصورت گوشوارہ بر فلیگ الف، ب، ج اور د معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

**b** ان ناجائز قابضین سے وقف اراضی واگزار کروانا محکمہ اوپاف کی ذمہ داری ہے کیونکہ ناجائز قابضین نے مختلف عدالتوں میں مقدمات دائمی ہوئے ہیں اور حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے لہذا محکمہ عدالتی فیصلوں کے بعد رقبہ جات واگزار کروانے کی کارروائی عمل میں لائے گا۔

**c** محکمہ اوپاف کی زیر تحويل اراضیات جن کی بابت مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر کارروائی ہیں ان کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ و معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

**d** جن اراضیات کی بابت مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر کارروائی ہیں وہ عدالتی فیصلوں سے مشروط ہیں۔ عدالتی فیصلوں کے بعد محکمہ واگزاری بابت ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے کارروائی کرے گا۔

### جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جز الف کے پارٹ اور کے بارے میں آپ کے توسط سے میں یہ جانتا چاہوں گی کہ جواب میں لکھا گیا ہے کہ ناجائز قابضین کے پاس یہ اراضی ہے اور لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا

ہے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ محکمہ کی مرضی کے خلاف ناجائز قبضہ کیسے ہوتا ہے؟  
جناب سپیکر محکمہ کی مرضی کے خلاف؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر اگر کوئی بھی محکمہ جو اپنی اراضی کرتا ہے، مثال کے طور پر آپ کرتے ہیں اور میں کرتی ہوں تو کیا ہم اپنی جانبیاد کے اوپر قبضہ ہونے دیں گے؟ اس لئے میں نے یہ ضمنی سوال کیا ہے کہ محکمہ اپنی پر اپرٹی کے اوپر کیسے قبضہ ہونے دیتا ہے اور لوگ کیسے قابض ہو جاتے ہیں؟  
جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور

سپرا جناب سپیکر میں اس میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ پہلی تو یہ بات ہے جس طریقے سے اس کو سمجھا جا رہا ہے یا اس کو زیر بحث لا جا جا رہا ہے اُس طرح کا یہ قبضہ نہیں ہے کہ محکمے کی پر اپرٹی پرٹی تھی کوئی گزارا اور اس کا دل اُس پر اپرٹی پر آیا اور اُس نے جا کر اُس پر قبضہ کر لیا۔ بو علی قلندر باگڑیاں کار قبہ کنال بے پہاں پر میں اللہ کے قریب اوقاف کالونیاں بنائی گئی تھیں، سے مرلمتک کی یہ کالونیاں محکمہ اوقاف کے ملازمین کے لئے بنائی گئی تھیں اور اُن کو سالہ لیز پر دی گئی تھیں بعد میں جو ملازمین کے لئے، سٹاف کے لئے کالونیاں بنیں ان کالونیز کا کچھ لوگوں نے (میں چیلنج کر دیا اور + + ) & کوئی " ان کے اوپر ( نے ) ( کر کے ان کو اوقاف کالونیوں کے طور پر ختم کر دیا! + ، 1 پندرہ سال کا عرصہ تھا، پندرہ سال میں لوگوں کو اُس وقت قبضہ مل چکا تھا ملازمین کو ( ) ! ہو چکے تھے، ملازمین نے آگے اُس کو کچھ لوگوں کو اشٹام پیپر بنا کر ! # کرنا شروع کر دیا، کچھ لوگوں نے اُس کی ٹرانسفر کروالیں تو ان لوگوں اور محکمے کے درمیان یہ ( ہے۔ اسی طرح جو کچی آبادیاں بیں یہ بھی ایسے ہی بیں کہ پہاں پر کچھ ! وغیرہ بنے ہوئے تھے تین

تین، پانچ پانچ مرلہ کے گھر تھے یہ لوگ باقاعدگی سے محکمہ کو رینٹ ادا کر رہے تھے یہ بھی اسی طرح میں گورنر صاحب نے کچی آبادیوں کا کوئی سروے کروایا اور اس کا نوٹیفیکیشن بھی ہو گیا۔ جب نوٹیفیکیشن ہو گیا تو بعد میں اس نوٹیفیکیشن کو بھی ختم کر دیا گیا اور جب وہ نوٹیفیکیشن ہوا، سروے ہوا اس کی آڑ میں پھر ان لوگوں نے محکمہ کو کرایہ دینا بند کر دیا اور پھر مختلف جگہ پر جب بھی ان کے خلاف کچھ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو ( بمارے دوستوں کی طرف سے کچھ % ) کی

جاتی ہیں کہ ان لوگوں کے ساتھ شاید کوئی زیادتی بوربی ہے کہ یہ اتنے عرصے سے بیٹھے ہوئے ہیں ان کے کچھ + ہیں تو ان کو یہاں پر رہنے دیا جائے۔ یہ جو قبضہ ہے + \$ ! ) یہ سمجھا جائے اور میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سارے جو معاملات ہیں یہ آج کے نہیں ہیں، یہ دس سال پہلے کے نہیں ہیں، بیس سال پہلے کے نہیں ہیں بلکہ یہ بہت پرانے معاملات چلے آ رہے ہیں اور اس پر بھی ایک پورا ) ! + ہو رہا ہے اور ان کو ! !! ) ( کرنے کی کوشش کی جاری ہے۔ بوتا یہ رہا ہے کہ تواتر کے ساتھ جب بھی کبھی محکمے نے ان لوگوں کو + کیا تو وہ لوگ کبھی کورٹ سے لیگل آرڈر لے کر آگئے، کبھی کوئی " % ) ہو گئی، اس پر انہیں کوئی آرڈر کرانا چاہئے تو پھر معاملہ اس کی وجہ سے ) & ! بونا چلا گیا تو میں اس چیز کو کرانا چاہتا ہوں کہ یہ جو ہیں محکمہ جلد ان کا کوئی حل نکالے گا اور یہ انشاء اللہ ! ہو جائیں گے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں تو یہ مانے کو تیار نہیں ہوں اور میرا خیال ہے کہ ایوان میں چاہئے حکومتی بنچوں پر معزز ممبران بیٹھے ہیں یا اپوزیشن سائیڈ پر کوئی بھی یہ مانے کو تیار نہیں ہے کہ محکمہ کی ملی بھگت کے بغیر کوئی محکمہ کی پر اپرٹی پر قبضہ کر سکتا ہے ہم اس چیز کو مانے کے لئے بالکل تیار نہیں ہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ میں ایوان کو آگاہ کرتی ہوں اپ اس حوالے سے کوئی کمیٹی بنائیں یا اس کی انکوائری کروائیں کہ زونل منیجر اوقاف خود اس میں ملوث ہیں اور جو معیار ہے کہ تین سال سے زیادہ کوئی بھی سرکاری ملازم ایک سیٹ پر نہیں رہ سکتا تو میرے خیال میں سے یہ بندہ محکمہ اوقاف میں ہے جتنا بھی اراضی کا میں نے

سوال جمع کروایا ہے اس سب کے اندر یہ اور اس کا بھانجا جو محکمہ میں کلرک ہے اس نے اپنا ایک پر اپرٹی کا بزنس شروع کیا ہوا ہے، اس پر اپرٹی کے بزنس سے اس ساری پر اپرٹی کے اوپر اس نے قبضے کروائے ہوئے ہیں اور وہ ان کو فروخت کر رہا ہے اور تب تک یہ کام نہیں ہو سکتا ہے جب تک محکمہ اس میں % ۱۰ نہ ہو اور میں یہ بھی نہیں مانتی کہ محکمے کو خود یہ نہیں پتا کہ ہمارے محکمے کا منیجر اس ساری کارروائی میں ملوث ہے۔ یہ تو چھپنے والی باتیں بھی نہیں ہیں تمام محکموں کو پتا بوتا ہے کہ ان کے اندر کون سی کالی بھٹریں بیٹھی ہوئیں ہیں اور سیکرٹری او قاف کو کیسے نہیں پتا کہ ان کے محکمے کا بندہ یہ کام کر رہا ہے؟ آپ دیکھ لیں کہ معزز پارلیمانی سیکرٹری نے ابھی ایوان کو کہا ہے کہ کورٹ نے بھی قبضہ کا لعدم فر ار دیا ہے تو افسوس کی بات یہ ہے کہ کورٹ کے اڑکے باوجود اجتنک محکمہ او قاف یہ قبضہ خالی نہیں کرو اسکا جبکہ مزے کی بات یہ ہے کہ نیچے جو جواب دیا جا رہا ہے اس میں جو میرا پہلا جز تھا کہ دربار حضرت جمیل شاہ بخاری کی جوز میں ہے اس کو محکمہ او قاف بھی ۔ (کر رہا ہے اور محکمہ ریلوے بھی ۔) کر رہا ہے تو اس میں محکموں کی آپس کی بھی لڑائی ہے اور ناجائز قبضے بھی ہیں تو پھر اس شہر کا اور اس شہر کی سرکاری اراضی کا اللہبی حافظ ناجائز قابضین کو ناجائز قبضہ کروائے لوگوں کو محکمہ خود ہی بنھا لیتا ہے اور محکمے کے وزیر اور محکمے کے جو سیکرٹری ہیں وہ لا علم رہتے ہیں ان کی آنکھیں بند رہتی ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے او قاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور

سپرا جناب سپیکر میں بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا چاہوں گا کہ محترمہ میری بہن مکمل جو اپوزیشن کا ایک طریق کار ہوتا ہے؛ پہلی بات تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ٹرانسفر اور پوسٹنگ کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر حد ہو گئی ان کی حالت دیکھیں یہ اسمبلی میں پہلی دفعہ آگئے ہیں ان کا بات کرنے کا طریقہ۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے او قاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور

سپرا جناب سپیکر میری عرض سن لیں میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے پوری تسلی سے بات کی ہے اور میں نے پوری تسلی کے ساتھ ان کی بات سنی ہے۔ اب میری عرض سننیں اس کے بعد اپنی باری پر وہ بات کر لیں۔

جناب سپیکر انہوں نے اچھے الفاظ کہے بیں اس میں جو کچھ الفاظ تضییک  
امیز ہیں ان کو کارروائی سے حذف کیا جائے۔  
محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر مجھے نہایت افسوس ہے۔  
جناب سپیکر محترمہ آپ بیٹھیں، آپ تشریف رکھیں ایسے آپ کی بات ٹھیک  
نہیں ہے بڑی مہربانی۔  
محترمہ فرزانہ بٹ جناب سپیکر --  
جناب سپیکر آپ نہ بولیں میں بات کر رہا ہوں۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔  
جناب جاوید اختر جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری بات صحیح کر  
رہے ہیں، جو کہ رہے ہیں ٹھیک کہہ رہے ہیں؟  
جناب سپیکر جی، آپ کی مہربانی۔ آپ تشریف رکھیں میں نے انہیں کہہ دیا  
ہے نہیں کریں گے ایسی بات۔  
محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر مجھے بہت افسوس ہے کہ معزز  
پارلیمانی سیکرٹری تو میرا خیال ہے آج پہلی دفعہ محکمہ اوقاف کی طرف  
سے بہاں پر پیش ہوئے ہیں۔  
جناب سپیکر نہیں۔ پہلے بھی ایک دفعہ محکمہ کی طرف سے جوابات دے  
چکے ہیں۔  
محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر نہیں ان کا پہلا ہے اور  
مجھے یہ غیر ذمہ دار کہہ رہے ہیں۔ میں اس پورے ایوان کے اندر پوری ذمہ  
داری کے ساتھ سوالات جمع کرواتی ہوں یہ رٹے رٹائے سوالات نہیں ہوتے  
میں نے اگر یہ سوالات جمع کروائے ہیں تو یہ میں نے پوری ذمہ داری کے  
ساتھ جواب لینے کے بعد کروائے ہوتے ہیں میرے پاس ثبوت ہوتا ہے تو میں  
سوال جمع کرواتی ہوں میں خانہ پری کے لئے سوال جمع نہیں کرواتی۔  
جناب سپیکر چلیں ٹھیک ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں ان لوگوں کی طرح خانہ پری  
 نہیں کر رہی میں یہاں پوری  
 ذمہ داری کے ساتھ اپنا بونے کا اور اپوزیشن  
 کی ! بونے کا حق ادا کر رہی ہوں اور مجھے اس پر فخر ہے۔  
 میں تنقید برائے تنقید نہیں کرتی میرے جتنے بھی سوالات ہوتے ہیں ان کے  
 اندر ہمیشہ % ( ) اقدامات کے لئے ہوتی ہے۔ میں نے ہمیشہ  
 کوشش کی ہے کہ محاکموں کی کارکردگی کو بہتر کیا جائے حکومت پر تنقید  
 کرنا مقصود نہیں حکومت ان محاکموں کے سر پر چلتی ہے اگر ان محاکموں کی  
 کارکردگی درست نہیں ہو گئی تو حکومت % ! ( نہیں کر پائے گی۔ حکومت کا  
 وہی حال ہو گا جو اس وقت موجودہ حکومت کا ہے تو بماری نشاندہی کا مقصود یہ  
 ہے کہ حکومت اپنی سمت درست کرے۔ شورو غل

جناب جاوید اختر جناب سپیکر یہ کیا بور باہے؟

جناب سپیکر یہ ایسے ہی ہوتا ہے جیسے آپ کو ہوتا ہے ادھر بھی ہوتا ہے  
 کچھ ادھر بھی ہوتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور  
 سپرا جناب سپیکر میں عرض یہ کر رہا تھا۔۔۔

جناب سپیکر آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور  
 سپرا جناب سپیکر بہتر توجیہ تھا کہ محاکمہ کے سوالات پر بات ہو رہی تھی  
 انہی تک محدود رہا جاتا۔

جناب سپیکر آپ اس کو محدود کریں آپ محاکمے کی بات کریں محاکمہ کیا  
 کر رہا ہے کیا نہیں کر رہا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور  
 سپرا جناب سپیکر میں وہی عرض کر رہا ہوں جو کہ اپنی ! ( )

& ! ہیں یا جو احساسات ہیں ان کو اس بحث میں نہ لایا جاتا تو وہ زیادہ بہتر

ہوتا۔ اب چونکہ محترمہ نے شروع کر دیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کچھ ان کی باتوں کی میں وضاحت کر دوں پہلی بات تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔ محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر مجھے اعتراض ہے یہ منسٹر صاحب کی طرح بات کر رہے ہیں۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر محترمہ بات تو سن لیں محترمہ آپ بات تو سنتی نہیں ہیں۔۔۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب تقریر فرمائیں سوال کا جواب تو یہ دیتے نہیں ہیں۔۔۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر میں تو۔۔۔

جناب سپیکر ! ) = ( آپ آرام سے اپنے محکمے کی بات کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ قطع کلامیاں

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر کسی کو بھی ایوان میں تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔۔۔

جناب سپیکر محترمہ میں آپ کو اجازت نہیں دیتا، میں نے پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو ) ! دیا ہے، آپ تشریف رکھیں اور خاموشی اختیار کریں۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر محترمہ نے فرمایا ہے کہ میں پہلی دفعہ اس ایوان کا ممبر بناؤں میں الحمد للہ تیسری دفعہ عوام سے ووٹ لے کر آیا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر نہیں، نہیں بس چھوڑیں۔۔۔ شورو غل

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور سپرا جناب سیپیکر میری عرض سنیں، میں لوگوں کا (اعتماد لے کر آیا ہوں)۔  
جناب سیپیکر آپ بات کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور سپرا جناب سیپیکر محترمہ > خواتین کی سیٹ پر ! ہو کر آئی ہیں مجھے الحمد للہ۔  
جناب سیپیکر وہ معزز ممبر ہیں، اس ایوان کی معزز ممبر ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور سپرا جناب سیپیکر مجھے الحمد للہ عوام نے تیسرا بار ! کر کے بھیجا ہے اور میں دوسری بات بتانا ہوں۔  
جناب سیپیکر آپ اس بات کو چھوڑ دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور سپرا جناب سیپیکر میری عرض سنیں، میں نے بات کا جواب تو دینا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس پورے سوال کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر کی ٹرانسفر پوسٹنگ اور منیجر کے کام کا کیا ) ! بتائے؟ شورو غل محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سیپیکر آپ ساتھ ملے ہوئے ہیں جو اس طرح ( کر رہے ہیں۔

جناب سیپیکر آپ تشریف رکھیں، یہ آپ کے لئے اچھی بات نہیں ہے۔  
اس مرحلہ پر حزب اختلاف کی معزز خواتین اپنی نشستوں کے سامنے کھڑی ہو گئیں

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقی انور سپرا جناب سیپیکر ان کا سوال یہ تھا کہ۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ صفحہ نمبر کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر محترمہ آپ تشریف رکھیں، ایسا نہ کریں۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان جناب سپیکر انہوں نے یہ الفاظ کہہ کر ہماری توہین کی ہے۔۔۔

جناب سپیکر انہوں نے کیا کہا ہے؟ جو کچھ کہا گیا ہے وہ کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا انہوں نے پرائیویٹ کے الفاظ کیوں استعمال کئے پہنچیں؟۔۔۔ قطع کلامیاں

جناب سپیکر نہیں، نہیں۔ ایسی بات نہیں ہے، آپ ایسے نہ بولتے جائیں یہ مناسب نہیں ہے۔ آپ بھی معزز ممبر ہیں اور وہ بھی معزز ہیں۔ آپ آپس میں بات نہ کریں، یہ اچھی بات نہیں ہے۔ شورو غل

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان جناب سپیکر انہوں نے ہماری توہین کی ہے۔

جناب سپیکر آپ کی توہین کوئی نہیں کر سکتا، آپ ایسا نہ کریں، آپ کی مہربانی۔ آپ سب تشریف رکھیں اور جن کا سوال ہے ان کو بولنے دیں۔ جی، محترمہ فائزہ احمد ملک

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر مجھے بڑا افسوس بے بجائے اس کے کہ اُس سائیڈ سے خواتین کی (%) کے حوالے سے کوئی (%) کرے۔۔۔

جناب سپیکر آپ اس کو چھوڑیں، ضمنی سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میری بات سنیں اور میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آج آپ کو انہیں # کرنا چاہئے تھا جب انہوں نے % کی توہین کی۔۔۔

جناب سپیکر میں نے کیا کہا ہے، کیا میں نے انہیں شاباش دی ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر آپ نے ان کو # نہیں کیا۔

جناب سپیکر مجھے اس بات پر بڑا افسوس ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری کا کام  
سوال کا جواب دینا ہے۔۔۔

جناب سپیکر میں اُن سے پوچھ رہا ہوں آپ سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری ہے

بحکم جناب سپیکر الفاظ صفحہ نمبر کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر نہیں، آپ کے یہ الفاظ غلط ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب

کے بارے میں آپ کے الفاظ غلط ہیں۔ ان کو کارروائی سے حذف کیا جائے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں یہ ! برداشت نہیں

کر سکتی، میں اس بات پر واک آؤٹ کرتی ہوں۔

جناب سپیکر نہیں، نہیں۔ آپ نے واک آؤٹ نہیں کرنا۔ آپ مہربانی کریں۔

اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران و واک آؤٹ

کر کے ایوان سے باہر تشریف لے گئے

محترمہ آپ کا یہ رویہ ٹھیک نہیں ہے، آپ کی مہربانی آپ و اپس تشریف لائیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، آپ کیا پوائنٹ آف آرڈر لینا چاہتی ہیں؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری جناب سپیکر میرا خیال یہ ہے کہ ہم اس پوری

گفتگو کو سن رہے ہیں۔ جو معلومات اور سوالات معزز پارلیمانی سیکرٹری

سے پوچھے گئے انہوں نے ان کے جوابات دئے ہیں۔ وہ پہلی دفعہ ممبر ہوئے یا تیسرا دفعہ ممبر ہوئے ہیں یہ خاتون ممبر نے بات کی تھی اور اس پر انہوں نے جواب دیا تھا۔ اگر انہوں نے خواتین ممبران کے بارے میں کوئی غلط بات کی بوتی تو ہم سب خواتین ساتھ کھڑی ہوتیں۔۔۔

جناب سپیکر وہ کرنہ ہیں سکتے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری جناب سپیکر انہوں نے صرف یہ کہا تھا کہ میں حق سے ! ہو کر آیا ہوں۔ وہ خاتون ( ) بولے چلی جا رہی تھیں۔ ابھی تو معزز پارلیمانی سیکرٹری نے سوال کا پورا جواب بھی نہیں دیا تھا اور وہ ( ) پر اپیگنڈہ کر رہی تھیں یہ تو زیادتی ہے۔ معزز پارلیمانی سیکرٹری نے اس سوال کے جواب میں جو بھی کہنا تھا وہ ابھی تک نہیں کہہ سکے ہے سب بھی وہ معلومات لینا چاہتے ہیں انہیں بات کرنے کا موقع تو دیا جائے۔ جو الزامات لگائے گئے ہیں اس پر محکمہ کا ( ) ۰% کیا ہے وہ ہمیں سننے نہیں دیا گیا اور بات کہاں سے کہاں چلی گئی، ایک خواہ مخواہ کی گیم کھیلی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے، کوئی بات نہیں ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری جناب سپیکر آپ معزز پارلیمانی سیکرٹری سے کہیں کہ جو وہ ( ) قسم کے الزامات لگا کر گئی ہیں ان کا جواب دیں۔

جناب سپیکر محترمہ فائزہ احمد ملک بشمول اپنے ساتھیوں کے ایوان میں تشریف لے آئیں۔ آپ آجائیں میں ان سے پوچھتا ہوں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ نے کوئی ایسی بات تو نہیں کی ہے؟ میں نے تو نہیں سنی، آپ کچھ کہنے بی لگے تھے۔

جناب محمد انس قریشی جناب سپیکر پوانٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، انس قریشی صاحب آپ جا کر ان کو مناکر لائیں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر انہوں نے یہ سوال کیا تھا کہ ایک جنرل منیجر کرپشن کر رہا ہے، پر اپرٹی ! کر رہا ہے، وہاں پر ! & !! طریقے سے لوگوں کو بٹھا رہا ہے اور ناجائز قبضے کرو رہا ہے۔ اس سوال کا جواب معزز پارلیمانی سیکرٹری نے نہیں دیا۔

جناب سپیکر جنرل منیجر نہیں بلکہ کچھا اور کھاتھا۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر اس سوال کا جواب انہیں دینا چاہئے۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیل انور سپرا جناب سپیکر اب پتائیں بات کرنا مناسب ہے یا نہیں۔

جناب سپیکر انیس قریشی صاحب آپ اپوزیشن کے ممبران کو مناکر لائیں۔

اس مرحلہ پر جناب محمد انیس قریشی حزب اختلاف کے معزز ممبران کو منانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے

محترمہ عظمیٰ زاد بخاری جناب سپیکر سوال اس ایوان کی پر اپرٹی بے لہذا معزز پارلیمانی سیکرٹری کو اس کا جواب دینا چاہئے، ہم کسی کے لئے اس طرح انتظار میں تو نہیں بیٹھ سکتے۔ یہ اب سوال آچکا ہے اور وہ ایوان کی پر اپرٹی ہے لہذا معزز پارلیمانی سیکرٹری اس کا جواب دیں۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ ہم ہاتھ باندھ کر بیٹھ جائیں اور انتظار کریں۔

جناب سپیکر قادری صاحب آپ بھی جائیں اور اپوزیشن کی معزز ممبران خواتین کو مناکر لائیں۔

اس مرحلہ پر سید زعیم حسین قادری حزب اختلاف کے معزز ممبران

کو منانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے

پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ اپنی بات کا جواب آرام آرام سے دیں اور ذرا تحمل سے بات کیا کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی۔ انہوں نے جو سوال پوچھے تھے لا محلا ان کو " کرنا ان کا جواب دینا میری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ٹرانسفر پوسٹنگ پر پوری ایک لمبی چوڑی تقریر کی ہے جن کا میرے خیال میں اس سوال کے کسی جز کے ساتھ دور تک کوئی تعلق نہیں ہے اور ہلکا سا بھی اشارہ نہیں ہے۔ اگر ان کا کوئی ذکر ہوتا تو میں ان کا یقیناً جواب دیتا۔

اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران واک آؤٹ

ختم کر کے ایوان میں تشریف لے آئے

نعرہ بائی تحسین

جناب سپیکر میں آپ کو ( ) ! کرتا ہوں۔ شاہ صاحب آپ کا شکریہ

سید زعیم حسین قادری جناب سپیکر میں آپ کے کہنے پر میاں محمود الرشید اور اپنی بڑی بہن محترمہ فائزہ احمد ملک کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ ہماری بہن یقیناً سینٹر پارلیمنٹریں ہیں اور میرے خیال میں # (%) & & & & & & & اپوزیشن کا ایک کردار ہے۔ میں ان کا بے حد مشکور ہوں کہ وہ یہاں پر واپس تشریف لائے ہیں اور میں تمام اپوزیشن کا بھی بے حد مشکور ہوں۔ ہمیں بھی تھوڑا اسا اپنے رویوں کو ( ) کر کے رکھنا ہے۔ ان کا سوال ہے ( ) + + + + !! + + + + & + + + + + تو میرے خیال میں ان کے جوابات پر تھوڑی سی توجہ دی جائے اور اس کے بعد پھر اس کو لے کر آگے چلیں۔ بہت شکریہ  
جناب سپیکر جی، بہت شکریہ

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں دو باتیں کرنا چاہوں گی۔--

جناب سپیکر جی، آپ آرام سے بات کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں ہمیشہ بہت آرام سے بات کرتی ہوں اور یہاں ایوان میں کچھ لوگوں کو آگے بہت لگی ہوگی اور وہ آگ بجهانی

بہت ضروری ہے۔ یہ سوالات ایوان کی امانت ہیں اور جب کوئی معزز ممبر ایوان میں سوالات جمع کرواتا ہے تو میرا خیال ہے کہ وہ اپنی پوری ایمانداری سے کراتا ہے بے ایمانی سے جمع نہیں کراتا۔ اگر میں اپنے سوالات کے جوابات ( ) + ایوان میں رکھ رہی ہوں اور یہاں ہمارے حکومتی وزراء کاریکارڈ ہے کہ وہ جھوٹ پر جھوٹ ایوان کو بتاتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر دیکھیں یہ بات آپ کو بھی نہیں کہنی چاہئے تھی، یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ جیسے آپ ایوان کی معزز ممبر ہیں کیا وہ معزز ممبر نہیں؟ آپ ان کو ایسی بات کر رہی ہیں تو وہ بھی ایسا کرتے ہیں۔ آپ میری معزز ممبر ہیں تو وہ بھی میرے معزز ممبر ہیں۔ جی، آپ ضمنی سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے اور میں اس چیز کا احترام کرتی ہوں لیکن میرے سوال کا جواب دینے کی وجہے معزز پارلیمانی سیکرٹری کا کیا & بنتا ہے کہ وہ کہڑے بوکر کہیں کہ یہ (%) پر آئی بوئی عورت ہے۔۔۔

جناب سپیکر نہیں، ایسی بات نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر آپ اس کی فوٹیج نکالیں، بڑے افسوس کی بات ہے کہ وہاں بیٹھی بوئی عورتیں اس طرح کی تذلیل سن رہی ہیں۔ > اور جن کا مسلم لیگ ن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔ قطع

کلامیاں

جناب سپیکر آپ کے یہ الفاظ غلط اور نامناسب ہیں اس لئے میں ان کو معافی کانہیں کہوں گا۔ آپ جو کچھ سوال پوچھنا چاہتی ہیں وہ پوچھ لیں لیکن آپ کی یہ بات غلط ہے جی، انہوں نے جو غلط الفاظ استعمال کئے ہیں ان کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے گلاری میں بیٹھے صاحبان بھی نوٹ کر لیں کہ یہ استعمال کئے گئے غلط الفاظ کسی کی قلم سے نہ لکھے جائیں۔ بہت شکریہ پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد ثقلین انور سپرا جناب سپیکر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو سوال۔۔۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر دیکھیں میری بات سنیں، انہوں نے جو کچھ کہہ دیا، کہہ دیا لیکن آپ تحمل سے بات کریں۔ آپ معزز ممبر ہیں اور آپ نے اس لحاظ سے بات کرنی ہے۔ آپ کوئی ایسی بات کریں گے تو آپ کو سنتا میرے لئے مناسب نہیں ہوگا۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور

سپرا جناب سپیکر میں یہ عرض کر رہا تھا کہ میری بہن نے جو سوال محکمہ اوقاف سے متعلق کیا تو ہم نے اس کی ایک ایک پر اپر ٹھی کی، ایک ایک خسرہ نمبر اور ایک ایک مرلے کی پوری ! ( ان کے سوال کے ساتھ نہیں کر کے ان کو (%) کی ہے۔ اگر محکمے کی اس میں دلچسپی نہ ہوتی اور محکمہ ان چیزوں کو صرف نظر کر رہا تو ہم اتنی پوری ! ( میں جاکر اس طریقے سے جواب + کر کے ان کو نہ دیتے۔

جناب سپیکر دوسری بات، میرے لئے وہ انتہائی قابل احترام ہیں، میں اس ایوان کے تمام ممبران کو انتہائی قدر اور عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ میرا کوئی اس طرح کا % نہیں تھا۔ ایک بات انہوں نے کی اور ( ) کی، ہمارے میڈیا کے نمائندے بھی بیٹھے ہیں۔ میرے اوپر جو ! ( ) بات کی گئی تھی تو میں نے صرف اس کا جواب دینے کی کوشش کی ہے میرا قطعاً اس طرح کا مطلب نہیں تھا کہ خدا خواستہ کسی کو ( ) & ( کرنے والے یا اس پر کوئی بات کرنی ہے۔ میں نے اس ) % سے بات کی ہے اور نہ بی میرا کوئی اور مقصد تھا۔

جناب سپیکر دوسری بات یہ کہ سوال تھا کہ اوقاف کی اراضی پر کون کون سے ناجائز قابضیں ہیں، کس نے واگزار کرانا ہے اور کیسے ہونا ہے؟ اب جو پانچ سال منٹ کی اس سوال پر گفتگو ہوئی ہے، وہ ایڈمنسٹریٹر اوقاف اور منیجر اوقاف پر بھئی ہے کہ اتنے عرصے سے اس کی تعیناتی ہے پھر آپ میری رائنمائی فرمادیں کہ کیا جو بات اس سوال سے متعلق ہیں۔ وہ کی جاسکتی ہے اور کیا ایسے سوالات ضمنی سوالات ہو سکتے ہیں؟--

جناب سپیکر نہیں، انہوں نے کسی بات کی نشاندہی کی ہے۔ اگر آپ کے نوٹس میں کوئی بات لارہی ہیں تو آپ اس کو اپنے طور پر - کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر میں وہی عرض کر رہا ہوں کہ آپ اس کو بہتر سمجھتے ہیں تو آپ میری رابنمائی فرمادیں۔ میں ان کو یہ بھی عرض کر دوں کہ جو ایڈمنسٹریٹر ہیں وہ پچھلے ایک سال سے یہاں پر تعینات ہیں لیکن منیجر کو ابھی یہاں پر تعینات ہوئے تین ماہ بھی نہیں ہوئے۔ اب مجھے نہیں سمجھ آرہی کہ وہ کتنے عرصے سے یا پتا نہیں کتنا لمبے عرصے سے یہاں پر تعینات ہیں یا ان بے چاروں نے کیا کر دیا ہے؟ یہاں اگر ان پر کوئی -- جناب سپیکر چلیں میں آپ کو && کرتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد تقیٰ انور سپرا جناب سپیکر ! یہ ! باتیں نہ کریں، اگر کسی پر کوئی

بات ہے تو یہ بماری ہیں اور میں ان کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ وہ تشریف لائیں، منسٹر صاحب سے ملیں، سیکرٹری صاحب سے ملیں اور ہمیں بنائیں کہ اگر ان کی بات کو ( نہیں کیا جاتا یا ان کی جائز بات نہیں سنی یا مانی جاتی تو پھر ان چیزوں کو ایوان میں " ) کیا گیا یا ایوان میں آکر بتایا جائے لیکن خدار ایسے نہ کریں۔ جس کسی کا کوئی قصور نہیں ہے اس کے بارے میں یہ ایسے کھڑے بوکر ایوان میں سپیکر کے سامنے اس کی غیر موجودگی میں اس طرح کی باتیں کرنا مناسب نہیں ہے کیا میں ایوان کے قوانین اس بات کی اجازت دیتے ہیں؟ میری یہی گزارش تھی۔ بہت شکریہ نعرہ ہائے تحسین

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر --

جناب سپیکر جی، فرمائیں

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر پہلی وضاحت تو میں یہ کرنا چاہوں گی کہ میں نے پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی ذات پر کوئی حملہ نہیں کیا۔ میں نے ایوان کو آگاہ کیا ہے، میں نے آپ کو مخاطب کیا تھا اور پہلا لفظ بھی یہ بولا تھا کہ آپ اس پر کوئی کمیٹی بنائیں یا محکمہ کو انکوائری کر لئے ہدایت کریں کہ میرے پاس یہ معلومات آئی ہیں اور ان معلومات کی انکوائری کر لیں۔

جناب سپیکر جی، وہ خود اس کو دیکھیں گے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں نے تو کسی کی ذات پر حملہ نہیں کیا اور میں نے کہا کہ میرے پاس یہ انفارمیشن آئی ہے کہ یہ بندہ ایک عرصے سے یہاں پر کام کر رہا ہے تو محکمہ اس پر چیکنگ کرے۔ میں نے تو کسی منسٹر، کسی سیکرٹری یا کسی اور کسی ذات پر حملہ نہیں کیا۔ یہ تو بات ہی غلط ہے کہ میں نے ان کی ذات پر حملہ کر دیا اور یہ میری ذات پر حملہ کرنے چل پڑے۔ کمال کی بات ہے، میں بتاربی ہوں کہ یہ جو مجبہ جواب دیا ہے اس میں یہ ایڈیشن کر لیں چونکہ یہ سوال ایوان کی امانت ہے تو ایوان کو چاہئے یا آپ محکمے کو ) ( دے دین کہ اس پر انوسٹی گیشن کر لیں۔ اس کو

میں کسی کی تذلیل ہے اور نہ اس میں کسی کی بے عزتی ہے۔

جناب سپیکر ہے دھیانی میں دونوں طرف سے جو ہو گیا ہے آپ اس کو چھوڑیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر نہیں، میرا سوال بڑا واضح تھا۔۔۔

جناب سپیکر جی، انہوں نے کہہ دیا ہے کہ وہ اس کا پوری طرح سے

لین گے جی، اگلا سوال الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ! + # + ?

جناب سپیکر جی، سوال نمبر بولئے گا۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر بے، جواب پڑھا ہوا

تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے الحاج محمد الیاس چنیوٹی کے ایماء پر طبع

شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

دریائے چناب میں گندابانی ڈالنے والی فیکٹریوں سے متعلق  
تفصیلات

الحاج محمد الیاس چنیوٹی کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نواز ش

بیان فرمائیں گے کہ

- الف دریائے چناب میں ضلع سرگودھا، چنیوٹ اور جہنگ کی کتنی فیکٹریوں اور سیم نالوں کا گندہ پانی ڈالا جا رہا ہے، ان فیکٹریوں اور ملز مالکان کے ناموں سے آگاہ کیا جائے؟
- ب اگر ان فیکٹریوں کے مالکان نے گندے پانی کے ٹریمنٹ پلانٹ نصب کئے ہوئے ہیں تو کیا حکومت ان اصلاح کے پارلیمنٹریوں کو ان فیکٹریوں کا وزٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟
- ج جن فیکٹریوں کی انتظامیہ نے تاحال واثر ٹریمنٹ پلانٹ نہیں لگائے انہیں گز شتمہ پانچ سالوں میں کتنا جرمانہ کیا گیا، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟
- د کیا یہ بھی درست ہے کہ اس زبریے اور گندے پانی کی وجہ سے آبی حیات کو ناقابل تلافی نقصان ہو رہا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کے تدارک کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

### پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ

- الف ضلع سرگودھا کی پانچ عدد فیکٹریوں کا گندہ پانی ایف۔ ایس ڈرین، لوئر بڈھی نالہ اور بہہ ڈرین کے ذریعے دریائے چناب میں گرتا ہے۔ ضلع چنیوٹ کی چھ عدد فیکٹریوں کا گندہ پانی ایم سی نالہ کے ذریعے اور تین فیکٹریوں کا گندہ پانی سیم نالہ کے ذریعے دریائے چناب میں گرتا ہے۔ ضلع جہنگ کی صرف ایک فیکٹری فواد گھمی ملز، چنیوٹ روڈ، تحصیل و ضلع جہنگ کا گندہ پانی خیر والا ڈرین کے ذریعے دریائے چناب میں گرتا ہے۔ مندرجہ بالا فیکٹریوں کے نام اور فیکٹریوں کے مالکان کے نام / - / ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔
- ب ضلع سرگودھا کی مذکورہ بالا پانچ عدد فیکٹریوں نے پرائمی ٹریمنٹ پلانٹ لگائے ہوئے ہیں متعلقہ ضلع کے ارکان اسمبلی اگر ان فیکٹریوں کا وزٹ کرنا چاہتے ہیں تو محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ان کے وزٹ کا اہتمام کرنے کے لئے تیار ہے۔

ج ضلع سرگودها، چنیوٹ اور جہنگ کی جن فیکٹریوں نے مناسب ٹریمنٹ پلانٹ نہیں لگائے اور وہ اپنا آلو دہ پانی سیم نالوں میں پھینک رہی بیس ان کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ ترمیم شدہ کے تحت کارروائی کی ہے اور گیارہ فیکٹریوں کو ( ? ) ( 13 ) ( % ) . جاری کئے ہیں۔ جن فیکٹریوں نے ( ) ( 13 ) ( % ) . میں دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا ان کے چالان # \* 3 ( ) میں دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا ان کے چالان # ! 9 ( ) ( % ) . کو عدالتی کارروائی کے لئے بھیج دیئے گئے ہیں۔ ان فیکٹریوں کے نام @ - / ایوان کی میز پر رکھے دیئے گئے ہیں۔

ڈائمنڈ 5 میں لابور نے سرگودھا کی 3 \* # . % ( ) ( 19 ) ! پیپر اینڈ بورڈ ملز 5 کو روپے جرمانہ کیا ہے اور ضلع چنیوٹ کی 5 سفینہ شوگر ملز، تحصیل لایاں، ضلع چنیوٹ 5 کو روپے جرمانہ کیا ہے۔

د فیکٹریوں کے گندے پانی کی وجہ سے آبی مخلوق متاثر ہوتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے محکمہ تحفظ ماحول آلو دہ پانی سیم نالوں کے ذریعے دریا میں ڈالنے والی فیکٹریوں کے خلاف 5 پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ ترمیم شدہ 5 کے تحت کارروائی کر رہا ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز ب میں سوال یہ تھا کہ اگر ان فیکٹریوں کے مالکان نے گندے پانی کے ٹریمنٹ پلانٹ نصب کئے ہوئے ہیں تو کیا حکومت ان اصلاح کے پار لیمنٹریں کو ان فیکٹریوں کا % کروائے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس میں بتایا گیا ہے کہ پانچ عدد فیکٹریوں نے پرائمی ٹریمنٹ پلانٹ لگائے ہوئے ہیں تو میں آپ کے توسطے سے یہ جانتا چاہتا ہوں کہ یہ پرائمی ٹریمنٹ پلانٹ کس نوعیت کے ہیں اور خراب پانی کو کس حد تک صاف کرتے ہیں یا کس حد تک اس کی حالت بہتر کرتے ہیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری بتائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر یہ پرائزمری ٹریٹمنٹ پلانٹ اس حد تک پانی کو صاف کرتے ہیں کہ جو پانی کے اندر بھاری ! بوتے ہیں تو جب مختلف ( ) کے اندر سے پانی گزرتا ہے تو وہ نیچے بیٹھتے جاتے ہیں۔ یہ تقریباً فیصد ( ) کی طرح کام نہیں کرتے لیکن کافی حد تک اس سے بھاری ! نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ کوئی ! نہیں ہے، انہوں نے کوئی دیسی طریقہ ( ) کیا ہوا ہے اور ! کی کوپورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

جناب سپیکر آپ اس کا نام کیا رکھیں گے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس کو آپ دیسی فلٹریشن کا طریقہ کہ سکتے ہیں، آپ اس کو 5 جگہ 5 کہ لین میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کوئی پلانٹ نہیں ہے بلکہ دو تین گڑھے کھود کر اس میں سے پانی گزارتے ہیں، صرف " ! ) پوری کردی گئی ہے پلانٹ تو ہوتا ہے جو کہ کیمیکل کے ذریعے پانی کو صاف کرتا ہے۔

جناب سپیکر تشریف رکھیں، ابھی آپ کی بات کا پتا کرتے ہیں پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ نے اس میں پاکستانی مشینری تو نہیں لگادی جس کی وجہ سے معزز ممبر اعراض کر رہے ہیں، کیا پاکستانی ایسی مشینری نہیں بنا سکتے؟ آپ بتائیں کیونکہ وہ تو فرمارہے ہیں کہ بس گڑھے کھودے ہوئے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب

سپیکر میں نے بھی یہی بات کہی ہے کہ ( ) بنائے ہوئے ہیں انہوں نے ( ) کو گڑھے کہہ دیا ہے حالانکہ میں نے بھی وہی بات کی ہے۔ پانی کو صاف کرنے کا یہ بھی ایک طریقہ کار ہے اس سے کافی حد تک پانی صاف ہو جاتا ہے، اس سے کوئی بیس فیصد پانی ہو جاتا ہے۔ جہاں تک

کے حوالے سے بات ہے تو اس کی مشینری باہر سے امپورٹ ہوتی ہے اس کا اپنا یا کو طریق کاربے یہ اس کا نعم البدل نہیں ہے۔ جناب سپیکر بات یہ نہیں ہے، آپ یہ بتائیں کہ وہاں پر آپ نے ان فیکٹریوں میں لگائے ہیں یا نہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر انہی کو بی " کہا جاتا ہے اور جہاں تک ! ) کا تعلق ہے، اس کے لئے فیکٹریوں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اپنی فیکٹریوں میں ! ) لگائے جائیں اس کے لئے مکمل ان کو ہدایات جاری کر تارتباہے اور ہم نے ہدایات جاری کر دی ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر مکمل تحفظ ماحول کا جو ترمیم شدہ ایکٹ ہے، کیا اس میں گڑھے کھود کر کرنا مقصود ہے یا نہیں، یا اس کے مطابق کوئی ! ( A + لگنے ہوتے ہیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس سلسلے میں قانون کیا کہتا ہے ) اس کی جو روح ہے اس کے مطابق گڑھے کھونا ہے یا کوئی مکینیکل پلانٹ لگانا ہے ؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر پانی کو کرنے کے لئے ! ) بی لگنے چاہئیں اور اس سلسلے میں ! بھی بھی کہتے ہیں اسی لئے میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ مکمل نے ان فیکٹریوں کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ وہ اپنی فیکٹریوں میں ! ) لگائیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ان کے مکمل نے ان پانچ فیکٹریوں کو جو ہدایات جاری کی ہیں کیا معزز پارلیمانی سیکرٹری اس کی کاپی ایوان میں پیش کر سکتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر ہمنے ان پانچ فیکٹریوں کو ہدایات جاری نہیں کیں بلکہ اس کے علاوہ بھی وہاں پر جو فیکٹریاں ہیں ان سب کو ہدایات جاری کی ہیں۔ ان کو 33 جاری ہوتے ہیں اور & + ! ) کے ( بھی جاری ہوتے ہیں جو اس پر عملدرآمد نہیں کرتے ان کے پھر! # میں بھیجے جاتے ہیں جہاں ان کو جرمانے ہوتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز ج میں جرمانے کے بارے میں بتایا گیا ہے، میں آپ کی وساطت سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اربوں کی وہاں پر ملین اور فیکٹریاں ہیں لیکن جرمانہ صرف سالہ بزار روپے ہوا ہے۔ لاکھوں لوگوں کی زندگیوں سے یہ لوگ کھیل رہے ہیں سالہ بزار روپے جرمانہ کیا وقعت رکھتا ہے؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری اس مسئلے پر آپ خاص توجہ دیں۔ اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف و مذہبی امور جناب محمد شفیع انور سپرا جناب سپیکر میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول جناب اکمل سیف چٹھہ جناب سپیکر میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نshan زده سوالات اور ان کے جوابات  
 جو ایوان کی میز پر رکھے گئے  
 گوجرانوالہ فضائی و آبی آلودگی پیدا کرنے والے انڈسٹریل یونٹس  
 سے متعلق تفصیلات  
 چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ  
 نواز ش بیان فرمائیں گے کہ۔

- الف گوجرانوالہ میں کون کون سی فیکٹریاں، کارخانے اور ملین آبی اور فضائی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں؟
- ب مذکورہ فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں میں سے کتنی فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں کو محکمہ کی طرف سے این اوسی جاری کئے گئے ہیں؟
- ج گوجرانوالہ میں کتنی فیکٹریاں، کارخانے اور ملین اب تک Air pollution\Waste Water Treatment plant control system نصب کر چکی ہیں، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟  
 وزیر بہبود آبادی، ہائی ایجوکیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکریہ شاہنواز خان

- الف ضلع گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے مندرجہ ذیل ہیں
- ستیل فرنز، کاپر ڈھلائی ورکس، ایلومنیم برتن و ڈھلائی ورکس، ستین لیس ستیل ڈھلائی ورکس، پیتل ڈھلائی ورکس دیگی لوہا ڈھلائی ورکس، بھٹھ خشت، رائس شیلرز اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں رکشاو غیرہ۔  
 گوجرانوالہ میں آبی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے و دیگر مندرجہ ذیل ہیں

ڈائینگ فیکٹریاں، پیپر ملز، گھی ملز، ایلومنیم برتن سازی کے  
کارخانہ جات، سینٹری ورکس کے کارخانہ جات، ٹینریز،  
کا ) " & B ) ! . اور بغیر معالجہ کے گھریلو استعمال کا  
ضائع شدہ پانی & C ) ( ) ، وغیرہ۔

ب گجرانوالہ میں جن فیکٹریوں اور کارخانوں کو 6 ؟ 4 جاری کئے  
گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے

#### B . 6

پیڈورکس	پاور پلانٹ
سٹیل فرنس	گرڈسٹیشن
لینڈ فل سائٹ ویسٹ مینجنمنٹ کمپنی	پیپر ملز
گجرانوالہ	

کوکاکولا فیکٹری گجرانوالہ

#### B . 6

پاؤ سنگ کالونی	میٹل ورکس
پولٹری فڈو کنٹرول شیڈ	بوٹل
رائس ملز	فلور ملز
انجینئرنگ ورکس	پاور پلانٹ
پسپنال	کپن وئر
پلازہ و میر ج بال	سٹیل فرنس
	دیگر

ج گجرانوالہ میں جن فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں نے  
D 3 ! / 3 ( !! ( 6 ( ! 2 " D 9  
7 اور # D 2 # لگائے ہیں ان کی تفصیل  
ضمیمه الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ اوپن نیلامی کے ذریعے ریت کے ٹھیکہ جات کا  
مسئلہ

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر کانکنی و معینیات از راه  
نو اش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گذشتہ تین سال سے ریت نکالنے کے لئے اوپن نیلامی کے ذریعے کوئی ٹھیکہ نہیں ہوا جس کی وجہ سے سرکاری خزانے کو کروڑوں روپے سالانہ نقصان ہو رہا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسا صرف محکمہ کی ملی بھگت اور اس فیلڈ میں اجارہ داری کی وجہ سے ہو رہا ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے لئے تمام علاقوں کو ایک فیلڈ قراردادے دیا گیا ہے؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ اس فیلڈ کو چھوٹے فیلڈز میں تقسیم کر دیا جائے تو نہ صرف اجارہ داری کا خاتمہ ہو سکتا ہے بلکہ خزانہ سرکار کی آمدن میں بہت زیادہ اضافہ ہو سکتا ہے؟

وزیر کانکنی و معینیات جناب شیر علی خان

الف یہ درست نہ ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گذشتہ تین سال سے ریت نکالنے کے لئے اوپن نیلامی کے ذریعے کوئی ٹھیکہ الٹ نہ ہوا ہے حقیقت یہ ہے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے تین پڑھ جات موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرزون۔

پہ زون تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع ہے جس کی نیلامی دفتر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مورخہ 8 کو منعقد ہوئی اور زون بذا مبلغ روپے میں برائے عرصہ دو سال ازاں 8 تا 8 نیلام ہو کر الٹ شدہ ہے۔

کمالیہ بھسی زون۔

بہ زون تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دریائے راوی کے کنارے واقع ہے جس کی نیلامی دفتر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ٹوبہ ٹیک

سنگھ میں مورخہ 8 8 کو منعقد ہوئی زون بذا  
مبلغ میں برائے عرصہ دوسال ازان  
نیلام بکر الاث شدہ 8 8 تا 8 8 نیلام بکر الاث شدہ 8 8  
نیالا ہور گوجرہ زون -

بہ ٹھیک ریت مسلسل نیلامی میں پیش کیا جا رہا ہے لیکن اس پر کوئی  
بولی موصول نہ ہوئی ہے۔

**b** درست نہ ہے۔ تفصیل جواب الف میں دی گئی ہے۔

**c** درست نہ ہے۔ اس وقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عام ریت کے لئے تین

عدد پٹھ جات موجود ہیں جن کی تفصیل ضمن الف میں بیان کر دی  
گئی ہے لہذا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پورے علاقے کو نکاسی عام  
ریت کے لئے ایک فیلڈ قرار نہ دیا گیا ہے۔ یہاں یہ واضح کرنا ضروری  
ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ زیادہ زرخیز میں پر مشتمل ہے۔ اور  
ریت کے ذخائر کم ہیں۔ یہ وجہ ہے کہ ضلع جہنگ کے ریت کے ٹھیک  
جات جہنگ فیصل آباد روڈ زون قیمت مبلغ سے ریت  
کی سپلائی گوجرہ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کی جاتی ہے اور ٹھیک  
اصحابہ ماجھی سلطان زون ضلع جہنگ قیمت مبلغ  
سے ریت کی سپلائی ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو ہوتی ہے۔

**d** درست نہ ہے۔ جیسا کہ پیر انمبر ج میں واضح کیا گیا ہے کہ ضلع ٹوبہ  
ٹیک سنگھ میں ریت کے ذخائر کم ہیں ضلع جہنگ کے دو عدد پٹھ  
جات ریت سے ٹوبہ ٹیک سنگھ اور گوجرہ شہر میں ریت سپلائی ہوتی  
ہے لہذا کسی قسم کی اجارہ داری کا تاثر درست نہ ہے۔

## غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ضلع ساپیوال محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد کی تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور  
از راہ نواز شہزاد فرمائیں گے کہ

الف ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی مساجد ہیں؟

ب ان مساجد کی تزئین و آرائش کے لئے اور میں کتنے فنڈر فراہم کئے گئے؟

ج ان مساجد میں تعینات سرکاری عملہ کی تعداد کتنی ہے اور یہ کب سے تعینات بیں کل منظور شدہ اسامیاں کتنی خالی بیں ان کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور میان عطاء محمد خان مانیکا

الف محکمہ اوقاف و مذہبی امور سرکل ساہیوال کے زیر کنٹرول کل مساجد ہیں۔

ب سال میں ضلع ساہیوال کی مساجد کی حالت بہتر ہونے کی وجہ سے تزئین و آرائش کی بابت کوئی ڈیمانڈ نہ کی گئی ہے کسی بھی مسجد کی تزئین و آرائش کی ڈیمانڈ ہونے پر محکمہ کی جانب سے تزئین و آرائش کے لئے فنڈر فراہم کئے جائیں گے لہذا ذکورہ سالوں میں ضلع ساہیوال کی مساجد کی تزئین و آرائش کے لئے ڈیمانڈ نہ ہونے کی وجہ سے کوئی فنڈ الائٹ نہ کئے گئے ہیں۔  
ج مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع نارووال میں تحفظ ماحول کے دفاتر سے متعلق تفصیلات  
باً اختر علی کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نواز شہزاد فرمائیں گے  
کہ

الف کیا محکمہ تحفظ ماحول نے نارووال شہر میں فضائی الودگی کے خاتمہ کے لئے کوئی گرانٹ خرچ کی اگر ہاں تو کتنا؟

ب کیا محکمہ ذکورہ شہر میں فضائی الودگی کو کم کرنے کے لئے کوئی عملی اقدامات اٹھا رہا ہے اگر ہاں تو وہ کیا ہیں؟

وزیر بہبود آبادی، بائز ایجوکیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیہ شاہنواز  
خان

الف محکمہ ہذا پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ ترمیم کے تحت ریگولیٹری اختیارات رکھتا ہے۔ فضائی الودگی شدہ کے تحت محکمہ کو کوئی گرانٹ فراہم نہ کی گئی ہے۔  
جی ہاں محکمہ تحفظ ماحول پنجاب، نارووال کی طرف سے ضلع بھر میں فضائی الودگی پھیلانے والے یونٹس کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں صنعتی اداروں، رئیس شیلرز، بھٹھ خشت اور دھوان چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ ( ) کے تحت مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں گزشتہ ایک سال کے دوران الودگی پھیلانے والے رئیس شیلرز اور آبادی کے فریب یا آبادی کے اندر واقع بھٹھ خشت، ایک پاور پلانٹ، ایک گھی انڈسٹری اور دو سٹیل ملوں کے خلاف پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ ( ) کی دفعہ کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ بھٹھ خشت کے کیسز پنجاب اینوائر نمنٹ ٹریبونل میں زیر سماعت ہیں۔ مزید برآں دھوان چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور ٹریفک پولیس نارووال کے ساتھ مل کر بھتھوار بنیادوں پر چالان کئے جا رہے ہیں۔

لاہور میں محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر سے متعلق تفصیلات  
محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان

فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟  
ب ضلع لاہور میں تحفظ ماحول کے محکمہ نے شہر لاہور میں فضائی الودگی پر کنٹرول پانے کے لئے سال کے دوران جو اقدامات اٹھائے ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ج ضلع لاہور میں آبی الودگی پر قابو پانے کے لئے محکمہ نے کیا کیا  
تدابیر اختیار کیں نیز آبی الودگی پیدا کرنے والے عوامل کے خلاف کیا  
کارروائی عمل میں لائی گئی؟

وزیر بہبود آبادی، بائز ایجوکیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیہ شاہنواز  
خان

الف ضلع لاہور میں محکمہ تحفظ ماحول کا صرف ایک دفتر ہے جو  
ضلعی آفیسر ماحول کے تحت کام کر رہا ہے۔ یہ دفتر ٹاؤن ہال میں مال  
روڈ پر واقع ہے۔

ب محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ضلعی دفتر ماحول کے ذریعے  
سال میں پنجاب ماحولیاتی ایکٹ ترمیمی اور  
پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت صنعتی یونٹوں کے  
خلاف کارروائی کی۔ اس کارروائی کے نتیجے میں صنعتی  
یونٹ جو کہ فضائی الودگی پھیلانے کا باعث تھا۔ وہ ) 3( !! 5/ 5  
لگاچکے ہیں۔

ج ضلع لاہور میں آبی الودگی پر قابو پانے کے لئے محکمہ ماحول نے  
ضلع بھر میں موجود ایسے کارخانے جو آبی الودگی پھیلانے کا باعث  
ہیں۔ ان کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ ترمیمی کے  
تحت کارروائی کرتے ہوئے یونٹس کو ؟ 3۔ انوار نمنٹ  
پروٹیکشن آرڈرز جاری کئے اس وقت یونٹس میں آلو دہ پانی کو  
ٹریٹ 9 کرنے کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹس لگ چکے ہیں جبکہ  
ایسے یونٹس جو کہ ؟ 3۔ پر عمل درآمد نہیں کر رہے ہیں ان  
کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ ترمیمی کے تحت  
کارروائی جاری ہے۔

## ضلع گجرات تحفظ ماحول کے لئے اب تک اٹھائے گئے اقدامات

### سے متعلقہ تفصیلات

میاں طارق محمود کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نواز ش بیان

فرمائیں گے کہ

**الف سال .** کے دوران ضلع گجرات میں تحفظ ماحول نے فضائی

آلودگی اور آبی آلودگی کے خاتمے کے لئے کون کون سی فیکٹری اور  
کارخانے کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

**ب** محکمہ نے ضلع گجرات میں آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے اب  
تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر ہبود آبادی، بائز ایجوکیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیہ شاہنواز  
خان

**الف** ضلع گجرات میں موجود پنکھا ساز فیکٹریاں، رائیں ملز، اینٹوں کے

بھٹے، سروس فیکٹری، ماربل یونٹ اور دیگر کارخانے آلودگی کا  
باعث بن رہے ہیں۔ ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کے بعد  
کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ ترمیم شدہ۔ کے

تحت آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے سیکشن کے تحت حکمنامے  
جاری کئے گئے۔ ان حکمناموں پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں  
مذکورہ ایکٹ کے سیکشن کے تحت ماحولیاتی ٹریبیونل میں کیس  
بھیجے جائیں گے جہاں ان کو جرمانہ کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔  
تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**ب** ضلعی دفتر ماحولیاتی گجرات نے روزانہ کی بنیاد پر ضلع بھر میں  
آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے۔  
اسی سلسلہ میں سال کے دوران کارخانوں کو تحفظ

ماحول ایکٹ ترمیم شدہ کے تحت حکم نامے جاری  
کئے گئے جبکہ یونٹ کو سیل بند کیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز  
پر رکھ دی گئی ہے۔

**صلع گجرات میں حکمہ تحفظ ماحول کے ملازمین سے متعلق  
تفصیلات**

**میاں طارق محمود** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نواز ش بیان  
فرمائیں گے کہ

**الف** صلع گجرات میں تحفظ ماحول کے دفاتر میں تعینات ملازمین کی  
تعداد عہدوں اور تفصیل سے بتائیں؟

**ب** سال - اور - کے دوران کتے فنڈز فراہم کئے گئے  
بین اور آلوگی کے خاتمے کے لئے کون کون سے منصوبہ پر خرچ  
ہوئے، تفصیل فراہم کریں؟

**ج** کیا یہ درست ہے کہ گجرات شہر، کھاریاں، لالہ موسیٰ اور سرائے  
عالیگیر میں فضائی آلوگی بہت زیادہ ہے، حکومت اس کے خاتمے  
کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل بتائیں؟

**وزیر بہبود آبادی، بائز ایجوکیشن و تحفظ ماحول** محترمہ ذکیہ شاہنواز  
خان

**الف** دفتر تحفظ ماحول صلع گجرات میں منظور شدہ اسامیوں کی  
تعداد تیرہ ہے جبکہ چار سیٹیں خالی بین۔ تفصیل ایوان کی میز  
پر رکھ دی گئی ہے۔

**ب** مذکورہ دفتر کو میں غیر ترقیاتی بجٹ  
اور میں روپے جاری کئے گئے ہیں۔ ان دو  
سالوں کے دوران ضلعی دفتر تحفظ ماحول گجرات کو آلوگی ختم  
کرنے کے لئے کوئی ترقیاتی بجٹ فراہم نہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ حکمہ  
تحفظ ماحول کا کردار تحفظ ماحول ایکٹ ترمیم شدہ پر  
عملدرآمد کروانا ہے جبکہ ترقیاتی منصوبے دوسرے متعلقہ  
محکموں کی ذمہ داری ہے۔ تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی  
گئی ہے۔

**ج** جزوی طور پر درست ہے کیونکہ حکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی  
موباہل لیبارٹری کے حالیہ سروے کے مطابق آلوگی کی نمائندہ

مہلک گیسوں ؟ 4 ؟ 4 ؟ 6 ؟ 2 اور کی مقدار ضلع گجرات میں قومی ماحولیاتی معیار کے مطابق ہے جبکہ گرد و غبار 8 کی مقدار قومی ماحولیاتی معیار سے زائد پائی گئی ہے۔

لیبارٹری رپورٹ تتمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم ضلع دفاتر تحفظ ماحول نے روزانہ کی بنیاد پر ضلع بھر میں آلو دگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے، جس کی تفصیل رپورٹ تتمہ د ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

### ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ کاویسٹ سکندر آباد کینال ملتان

میں ڈالے جانے سے متعلق تفصیلات

ملک محمد علی کھوکھر کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نواز ش بیان

فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ سکندر آباد کینال ملتان میں مظفر آباد پل کے مقام پر ملتان کی تمام انڈسٹریل اسٹیٹ کاویسٹ جو ایک میں پائپ میں سے آتا ہے، ڈالا جا رہا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے نہ صرف اس نہر کا پانی زبر آلو دہ ہو گیا ہے بلکہ اس نہر کے پانی کو استعمال کرنے والے انسان و جانور مختلف امراض میں متلاہو گئے ہیں، محکمہ نے اس کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟ وزیر بہبود آبادی، بائز ایجو کیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیہ شاہ نواز

خان

الف ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ کا کیوسک ویسٹ واٹر دریائے چناب میں ڈسچارج کیا جا رہا ہے یہ ویسٹ واٹر بذریعہ پائپ سکندر آباد نہر کے اوپر سے مظفر آباد پل کے قریب سے گزارا جاتا ہے۔ ویسٹ واٹر کا دباؤ بڑھنے سے پانی کی کچھ مقدار پائپ سے نہر میں گرتی ہے۔ دباؤ کم ہونے کی صورت میں ویسٹ واٹر نہر میں نہیں گرتا بلکہ بذریعہ پائپ اور ڈرین دریائے چناب میں ڈسچارج کیا جا رہا ہے۔

ب ادارہ تحفظ ماحول پنجاب نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے اور بورڈ آف مینجمنٹ ملکان انڈسٹریل استیٹ کو انوائے نمنٹ پروٹیکشن آرڈر جاری کیا ہے جس میں ویسٹ و ائر ٹریمنٹ پلانٹ لگانے کی بدایت کی گئی ہے اور اس کا کیس پنجاب انوائے نمنٹ ٹریبیونل میں زیر سماعت ہے۔ کمپلینٹ نمبر

پنجاب انڈسٹریل استیٹ ڈوپلمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی نے ذریعہ لیٹر مورخ 8/8 مطلع کیا ہے کہ وہ کمائنڈ ایفلوینٹ ٹریمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے ورلڈ بnk اور EB ہاپاں انٹر نیشنل کار پوریشن ایجننسی سے مالی امداد کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

### چنیوٹ دریائے چناب پر فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلق تفصیلات

الحاج محمد الیاس چنیوٹی کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش

بیان فرمانیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ نہروں اور دریاؤں میں فیکٹریوں اور سیوریج کا پانی ڈالا جاتا ہے جس سے پانی زبر آلود ہو جاتا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ دریائے راوی کے بعض مقامات پر فلٹریشن پلانٹ لگانے گئے ہیں جن کے ذریعہ پانی صاف کر کے دریائے راوی میں ڈالا جا رہا ہے؟

ج اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع چنیوٹ سے گزرنے والے دریائے چناب میں فیکٹریوں اور سیم نالوں کے پڑنے والے پانی پر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجہ بات ہیں؟

وزیر بہبود آبادی، بائز ایجوکیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف یہ درست ہے کہ زیادہ تر صنعتی اداروں اور تقریباً تمام میونسپل ذرائع سے خارج ہونے والا گندہ پانی بغیر کسی معالجے کے مختلف آبی گزرگاہوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جس سے ان آبی گزرگاہوں کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔ جس سے آبی حیات کے علاوہ انسانی صحت پر براہ راست اور بالواسطہ بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ب دریائے راوی میں لاہور شہر اور اس کے مضافات سے خارج ہونے والا آلودہ پانی مختلف مقامات پر ڈالا جا رہا ہے دریائے راوی میں پانی کا قدرتی بہاؤ بہت کم ہونے کے باعث آلودہ پانی کی وجہ سے دریائے راوی کا پانی بری طرح متاثر ہو چکا ہے۔ متعلقہ ادارے یعنی C7 : 49 . 91 . 7 . 3 / اور اس کے ماتحت کام کرنے والا ادارہ واسا اس سلسلے میں لاہور شہر کے آلودہ پانی کے مناسب معالجہ کے لئے مختلف منصوبہ جات پر کام کر رہے ہیں جو درج ذیل ہیں

Proposed Sewage Treatment Plant at Babu Sabu (I)

Proposed Sewage Treatment Plant at Krol Ghati (II)

تائب فی الوقت ایسا کوئی بھی منصوبہ مکمل نہیں ہے جسکی مدد سے شہری آلودہ پانی کو فلٹر کر کے دریائے راوی میں ڈالا جائے۔

ج ڈسٹرکٹ آفیسر چنیوٹ کے سروے کے مطابق اس وقت کم از کم صنعتی و دیگر اداروں کے خلاف سیم نالہ کے ذریعے فاضل ضائع شدہ پانی کے دریائے چناب میں اخراج کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ ترمیم شدہ کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے جبکہ صنعتی اداروں کے خلاف ؟ 3 . انوار منٹ پروٹیکشن آرڈر جاری ہو چکے ہیں۔ تمام ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ان کے تحت کام کرنے والی تحصیل میونسپل اتحادیٹیز کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہری فاضل ضائع شدہ پانی کو مناسب معالجے کے بعد آبی گزرگاہوں بشمول دریائے چناب میں خارج کریں۔

حلقہ پی پی۔ ساہیوال میں فیکٹریوں کے باعث

ماحولیاتی آلودگی پھیلنے سے متعلق تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈوو کیٹ کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ  
نو اش بیان فرمائیں گے کہ

- الف کیا یہ درست ہے کہ حلقة پی پی۔ ضلع ساہیوال میں لوگوں نے! ( ایریامیں فیکٹریاں لگائی ہوئی ہیں؟  
ب کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ حلقة میں لگی ہوئی ان فیکٹریوں کے باعث آلو دگی پھیل رہی ہے؟  
ج حکومت گھروں میں لگی ان فیکٹریوں کو کب تک ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر بہبود آبادی، بائز ایجو کیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

- الف ہاں یہ درست ہے کہ حلقة پی پی۔ ضلع ساہیوال میں لوگوں نے!  
کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
ب ہاں یہ درست ہے کہ اس حلقة میں لگی ہوئی فیکٹریاں ماحولیاتی آلو دگی کا باعث بن رہی ہیں۔ ٹینری یونٹ سے تعفن پیدا ہوتا ہے جبکہ ماربل فیکٹریوں سے گرد و غبار کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔  
ج حکومت پنجاب کے وضع کر دہ ماحولیاتی ایکٹ ترمیم شدہ کے تحت آلو دگی کا باعث بننے والی ان فیکٹریوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا چکی ہے اب یہ کیس پنجاب ماحولیاتی ٹریبونل کی عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

**ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحفظ ماحول کے بجٹ سے متعلق تفصیلات**

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر تحفظ ماحول از راه نوازش بیان  
فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کون کون سی فیکٹریوں میں سائیکلوں اور سکر برزل گائے گئے ہیں ان کی تفصیلات نام اور ایڈریس کے ساتھ ایوان میں پیش کی جائیں؟

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تحفظ ماحول کے دفاتر کو سال کے دوران کے تائف ڈر اہم کیا گیا اور وہ کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ج مذکورہ بالا سال کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے ملازمین اور افسران کو تنخوا بیوں، ٹی اے ڈی اے اور پیڑوں کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟ وزیر بہبود آبادی، بائز ایجوکیشن و تحفظ ماحول محترمہ ذکیرہ شاہنواز

خان

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فیکٹریوں نے ۲ اور # ۶ اور # ۲ لگائے ہیں ان کے نام اور ایڈریس کی تفصیل / ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب محکمہ تحفظ ماحول ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سال کے دوران مبلغ کل بجٹ روپے ضلعی حکومت نے مہیا کیا جس کی تفصیل مع اخراجات / ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج مذکورہ بالا سال کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے ملازمین اور افسران کو تنخوا بیوں، ٹی اے ڈی اے اور پیڑوں کی مد میں جتنی رقم خرچ کی گئی، اس کی تفصیل / ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر جناب طارق محمود کی طرف سے آئی ہے کہ ان کا سوال نمبر کو & ( ) کر دیا جائے لہذا اس سوال کو & ( ) کیا جاتا ہے۔

### پوائنٹ آف آرڈر

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔  
جناب سپیکر جی، فرمائیں

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر میں آپ کی وساطت سے حکومت کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو اس وقت # ہے۔ اس وقت گندم کا سیزن چل رہا ہے جس میں بارداں کی تقسیم کا مناسب انتظام نہیں ہے۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب متوجہ ہوں، معزز ممبر کی بات سنیں، ڈاکٹر فرزانہ نذیر آپ بھی اپنی سیٹ پر جائیں، منسٹر صاحب کو معزز ممبر کی بات سننے دیں۔ منسٹر صاحب آپ بھی ان کی بات غور سے سنیں اور بعد میں آپ نے ان کی بات کا جواب بھی دینا ہے۔

### کاشتکاروں کو گندم کے لئے بارداں کے حصول میں مشکلات کا سامنا

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر گندم کی خرید کے لئے بارداں کی تقسیم کا جو میکانزم حکومت نے بنایا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔ خدا را اگر آپ وہاں سنتروں پر جا کر دیکھیں تو وہاں پر وہی مڈل میں، وہی آڑ ہتی بارداں لے کر جا رہا ہے اور غریب کاشتکار دھکے کھا رہا ہے۔ آج میں سیدھا اپنے حلقة سے آہا ہوں، میں نے وہاں پر ڈی ایف سی کو ڈی سی اور کو سب کو یہ باور کروایا ہے کہ ملی بھگت سے یہ بارداں آڑ ہتیوں کے پاس جا رہا ہے۔ خدا را میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے یہ کہوں گا کہ اس کامیکانزم اس طریقے سے بنائیں کہ بارداں کاشتکاروں تک جانا چاہئے۔ حکومت کا کام صرف میٹرو اور اورنج لائن ٹرین بنانے ہیں ہے، کاشتکار کو ! کرنا بھی اس کا کام ہے۔ حکومت گندم کی خریداری کے سلسلے

میں کروائے کہوہ کاشتکاروں سے پوری گندم خریدے اور یہ بار دانہ بھی کاشتکاروں میں تقسیم ہونا چاہئے شکریہ وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور جناب خلیل طاہر سندھو جناب سپیکر ہم نے پورے پنجاب میں گندم کی خریداری کے لئے مراکز قائم کئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر وہ کب کہہ رہے ہیں کہ آپ نے مراکز نہیں بنائے؟ وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور جناب خلیل طاہر سندھو جناب سپیکر مجھے بات تو کر لینے دیں، ان کے ذہن کے اندر چھپی ہوئی خواہش کوئی اور ہے جس کا وہ آہستہ سے ذکر کر گئے ہیں۔ معزز ممبر کسی ایک جگہ کا بتا دیں، یہ کوئی جگہ یا علاقہ ) کریں کہ فلاں جگہ پر یہ بات ہوئی ہے فلاں جگہ پر اس کی ) ! ) ہوئی ہے یہ ہمیں لکھ کر دیں ہم اس کا فوری طور پر ازالہ کر دیں گے۔ ایسے سنی سنائی بات کر دینا، یہ تو کوئی % نہیں ہوتی۔

جناب سپیکر وہ سنی سنائی بات نہیں کر رہے وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ میں سیدھا اپنے حلقو سے آرہا ہوں۔ وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور جناب خلیل طاہر سندھو جناب سپیکر یہی بات معزز ممبر شکایت کے طور پر لکھ کر دے دیں ہم فوری طور پر اس پر ) لے لیں گے جو منہ میں آئے بات کر دی جائے ایسے تو نہیں ہوتا۔

جناب سپیکر شہاب الدین خان صاحب آپ بھی اس کو لکھ کر لائیں۔ سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر میں توابھی لکھ کر دینے کو تیار ہوں۔ یہ خود بھی کچھ خدا کا خوف کھائیں، میں اپنے جنوبی پنجاب کی بات کروں گا، خدا کی قسم غریب کاشتکار تو اس حکومت میں مر چکا ہے اور وزیر موصوف جواب دے رہے ہیں کہ لکھ کر دے دیں، میں تو پورے ساؤ تھے پنجاب کی بات کر رہا ہوں۔ قطع کلامیاں

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر غریب کسانوں کا بہت استھصال ہو رہا

ہے۔

وزیر کانکنی و معینیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر اگر مجھے  
بات کرنے کی اجازت دیں تو میں ! - کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

وزیر کانکنی و معینیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر معزز  
ممبر کی شکایت یہ ہے کہ مڈل مین یعنی آڑ ہتی کو بار دانہ دیا جا رہا ہے اور اس  
کی گندم خریدی جا رہی ہے۔ یہ بات بالکل غلط ہے، وہ اس لئے غلط ہے کہ ہم  
نے جو پالیسی بنائی ہے اس کے مطابق زمیندار خود سٹرپر جائے گا وہاں پر  
گردواری کی لست لگی ہوئی ہے وہ اپنا شناختی کارڈ وہاں پر لے کر جائے گا۔  
اگر وہ وہاں کا کاشتکار ہوگا تو اس کو بار دانہ دیا جائے گا، پہلے دس دن  
چھوٹے کاشتکاروں کو بار دانہ دیا جائے گا جو بارہ ایکڑ سے کم کے زمیندار  
ہیں ان کو یہ بار دانہ دیا گیا ہے لہذا یہ کہنا کہ مڈل مین کو بار دانہ دیا جا رہا ہے یہ  
بالکل غلط ہے۔ اگر کہیں پر اس طرح کا کوئی واقعہ ہوا ہے، اس دفعہ تو ہم نے  
محکمہ مال کو بھی ان سٹرپوں سے باہر نکال دیا ہے کیونکہ یہ شکایت تھی کہ  
محکمہ مال والے لوکل آڑ ہتیوں کے ساتھ مل کر گندم کی خریداری میں اپنا  
کردار ادا کرتے ہیں۔ جہاں تک ان کی یہ شکایت ہے کہ " (کسی آڑ ہتی  
کو بار دانہ دیا گیا ہے ایسا ہو نہیں سکتا، اس سسٹم میں یہ ممکن ہی نہیں ہے۔ اگر  
انہوں نے اس سسٹم کے اندر کوئی ایسا + بنالیا ہے تو یہ ہمارے  
نوٹس میں لائیں ہم اس کا بھی انشاء اللہ از المکر دیں گے۔

جناب سپیکر اس کے بعد اپ کے نوٹس میں یہ بات آجائے گی۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر میری بات کا جواب سب سے پہلے  
جناب خلیل طاہر سندھو نے دیا، میں ان سے یہ پوچھوں گا کہ آپ کو یہ بھی پتا  
ہے کہ گندم کس سیزن میں کاشت کی جاتی ہے؟

جناب سپیکر جی، کیا کہا؟

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر گندم کس سیزن میں کاشت ہوتی ہے  
ان کو تو یہ بھی نہیں پتا۔  
جناب سپیکر ایسی بات نہیں ہے وہ جواب دے رہے ہیں۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر آپ میری گزارش تو سن لیں۔

### اذان عصر

**جناب سپیکر جی، سردار صاحب**

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر میں گزارش کر رہا تھا کہ معزز وزیر چودھری شیر علی نے جو پالیسی بتائی ہے اس پر کوئی عملدر آمد نہیں بو رہا معزز وزیر قانون موجود ہیں میں آپ کے توسط سے سنٹر کانام اور اس آڑھتی کانام ) کر رہا ہوں اگر اس کو بار دانہ نہیں دیا تو آپ انکو اثری کروں لیں اور میں انکو اثری میں غلط ثابت ہوا تو اپنی سیٹ سے & کروں گا ۔ + ( منسٹر صاحب & کریں گے - میں ) کر رہا ہوں کہ عاشق نامی آڑھتی کو کروڑ فوڈ سنٹر سے بار دانہ دیا گیا ہے۔ جناب سپیکر منسٹر صاحب نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی۔ انہوں نے تو یہ کہا ہے کہ اگر کوئی ایسی بات ہے تو وہ ہمارے ) میں لا لائیں۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر چودھری شیر علی نے کہا ہے کہ یہ #! نہیں ہے لیکن میں یہ ثابت کرتا ہوں کہ۔

**جناب سپیکر پہلے تو یہ بات پوچھ لیں جو آپ نے کہا کہ ان کو یہ نہیں پتا کہ گندم کس مہینے میں کاشت کی جاتی ہے؟ سندھو صاحب آپ کو نہیں پتا کہ کاتک کے مہینے میں گندم کاشت کی جاتی ہے۔**

وزیر کانکنی و معدنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر جو فاضل ممبر نے کہا ہے کہ کسی آڑھتی کو بار دانہ دیا گیا ہے۔ اگر اس آڑھتی کا وہاں کے کاشتکاروں کی گردावری کی لسٹ میں نام ہے اور اس نے کوئی زمین بھی کاشت کی ہوئی ہے تو ہو سکتا ہے اسے بار دانہ دیا گیا ہو لیکن بطور آڑھتی اسے کبھی بار دانہ نہیں دیا جاسکتا۔ اس نے کسی کاشتکار کے نام پر بار دانہ لیا ہو گایا وہ خود کاشتکار ہو گا۔ اگر کوئی کاشتکار آڑھتی ہوئی ہے تو یہ ممکن ہے کہ اسے بار دانہ دیا گیا ہو لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ گردावری کی جو لسٹ سنٹر پر لگی ہوئی ہے اس میں اس کانام نہ ہو تو اسے بار دانہ دیا گیا ہو۔ اگر کسی نے اس طرح !# پالیسی سے انحراف کیا ہے تو اس کے خلاف سخت ) لیا جائے گا۔

سردار علی رضا خان دریشک جناب سپیکر میں ایک منٹ کے لئے گزارش کروں گا کہ سب سے پہلے تو گورنمنٹ کی یہ " ہے کہ ہم ہر دفعہ اور ہر فورم پر چیختے ہیں کہ شاید ہمارے جنوبی پنجاب کے لئے تو کوئی ضابطہ یا کوئی ! ہی نہیں ہے۔ وزیر موصوف کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ جس وقت فوڈ ڈیپارٹمنٹ گندم کی خرید شروع کرتا ہے اس وقت ہمارا کٹائی کا سیزن ( ) ! بوچکا ہوتا ہے ہمارا فیصد غریب زمیندار" ( ) ! آڑھتیوں کو اپنی گندم دے چکا ہوتا ہے۔ ماشاء اللہ یہ اتنی گورنمنٹ ہے اور وزیر موصوف یہاں پر موجود ہیں میری اپیل بو گی کہ خدا رہماں ! ( ) & کو دیکھیں، ہمارے موسمی حالات کو دیکھیں اور ہماری فوڈ کو اپر پنجاب کے ساتھ نہ ملایا جائے۔

**جناب سپیکر آپ اسے #کیوں کر رہے ہیں، آپ کیا کر رہے ہیں؟**

سردار علی رضا خان دریشک جناب سپیکر ہم لوگوں کے موسمی حالات واقعی اسی طرح کے ہیں کہ ہماری گندم کی فصل فیصد تیار ہو چکی ہوتی ہے جب یہاں شروع ہوتی ہے۔ آپ لوگوں نے زمیندار کو تو اتنا بے عزت کر دیا ہے، زمیندار کی عزت تو اس طرح ہو گئی ہے کہ بوریاں آڑھتی لے کر جا رہے ہیں لیکن پانچ سو اور ہزار روپے کے عوض مزدوروں کو، عام لوگوں کو کرسیوں پر بٹھا دیا جاتا ہے ہم خود وہاں پر سب سے زیادہ ( ! ) + ( ) ! رکھتے ہیں لیکن اس وقت تک ہمیں ایک بھی بوری نہیں ملی۔ میری عرض بو گی کہ چلیں آپ زمیندار کو بوریاں بھی نہ دیں لیکن ان کو روز جو تے تو نہ ماریں۔ سنتروں پر رات سے لانٹیں لگ جاتی ہیں مزدور بیٹھے رہتے ہیں صبح دو لانٹوں کو چلا کر باقی جو آڑھتی ہیں یا حکومتی نمائندے ہیں ان کو بوریاں دے دی جاتی ہیں اس لئے میری عرض ہے کہ زمیندار پر رحم کیا جائے، یہ بات صرف راجن پور کی نہیں بلکہ میرے خیال میں پورے جنوبی پنجاب کی یہی پوزیشن ہے۔

**جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب**

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر میں صرف ایک گزارش کر دوں کہ گورنمنٹ کی پالیسی چھوٹے زمینداروں کے لئے ہے یہ ان کے لئے اور میرے لئے نہیں ہے جو زمیندار ایکڑ سے کم تھے پہلے ان سے گندم خرید کی ہے اور اس کے بعد بڑے زمینداروں کو بار دانہ دیا گیا ہے

اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ آڑھتیوں کے ہاتھوں چھوٹے زمیندار کا جو استحصال ہوتا تھا وہ نہ ہو۔ اس پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ مارکیٹ کے اندر ! رہیں اور اگر گورنمنٹ روپے میں گندم خرید نہیں کرے گی تو یہ ! # نہیں رہیں گی اور آڑھتی اس کا بہت زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔

### تعزیت

**معزز ممبر جناب عبدالجید نیازی کے والد محترم کی وفات پر  
دعائے مغفرت**

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر پچھلے دنوں میں لیہ سے ہمارے معزز ممبر جناب عبدالجید خان نیازی کے والد محترم انتقال فرما گئے تھے لہذا میری گزارش ہے کہ ان کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔  
جناب سپیکر میاں صاحب آپ دعا کر ادیں۔

اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر پوانت آف آرڈر کل کے اخبارات اور سارے ٹویٹر میں آربابیہ کے گورنمنٹ باؤس مری کی تزئین و آرائش پر کروڑ روپیہ خرچ کیا جا رہا ہے۔ ہم ایوان میں پچھلے تین سال سے رو اور کلپ رہے ہیں کہ اس ایوان کو مکمل کیا جائے، کچھ فنڈز دے دیئے جائیں تاکہ۔

جناب سپیکر فنڈز ہیں۔ کون کہتا ہے کہ فنڈز نہیں ہیں؟ فنڈز موجود ہیں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر اگر فنڈز ہیں تو اسے مکمل کریں۔ پھر یہ جو کروڑ روپیے گورنمنٹ باؤس مری پر خرچ کئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر آپ یہ بات نہ کریں، آپ اس کو مثال نہ بنائیں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہ پیسے کا زیادہ۔

جناب سپیکر نہیں، زیان نہیں ہے۔ میاں صاحب یہ سکیورٹی کے لئے ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر آپ کبھی واشنگٹن گئے ہوں تو وہاں وائٹ ہاؤس دیکھا ہے، کبھی آپ لندن گئے ہوں تو &2 7 دیکھی ہے۔

جناب سپیکر میاں صاحب سکیورٹی کا بھی خیال کریں، آپ اس میں سو دن تو سکیورٹی کا لیتے ہیں تو وہ کیا کریں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہاں کروڑ روپیہ لگایا جا رہا ہے لیکن یہاں پسپتالوں میں بچے تربیت رہے ہیں، وینٹی لیٹرن ہیں، غریب سسک سسک کر مر رہے ہیں آپ یہ ان کے لئے لگادیں لیکن آپ یہ مری میں گورنمنٹ ہاؤس پر لگا رہے ہیں۔

جناب سپیکر میاں صاحب یہ بات مناسب نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر انہیں اپنی ترجیحات بدلتی چاہئیں یہ پیسے کازیاں ہے۔ اگر میاں برادران یہ پیسے اپنی جیب سے لگا دیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن عوام کے خون پسینے کی کمائی مری میں گورنمنٹ ہاؤس پر لگائی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہاں چلڈرن پسپتال میں، جناح پسپتال میں بچے بلکتے ہوئے مر رہے ہیں یہ لمحہ فکری ہے۔

جناب سپیکر 8% ( ) 3 آپ کی مہربانی، تشریف رکھیں۔

### توجه دلاؤ نوٹس

کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا

جناب سپیکر اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس \$ کرتے ہیں، پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر چودھری عامر سلطان چیمہ کا ہے۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو ( ) کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس

نمبر جناب احمد خان بھر کا بے لیکن ان کی آئی ہے کہ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو & ( ) کر دیا جائے لہذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو & ( ) کیا جاتا ہے۔  
جناب جاوید اختر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

### تحاریک التوائے کار کوئی تحریک پیش نہ ہوئی

جناب سپیکر جاوید اختر صاحب آپ تشریف رکھیں میں نے آپ کو بات کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اب ہم تحریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 430/15 جناب امجد علی جاوید اور جناب محمد اصف بagoہ ایڈووکیٹ کی ہے یہ پڑھی جا چکی ہے اور لوکل گورنمنٹ سے متعلق ہے۔

کیا لوکل گورنمنٹ کے پارلیمانی سیکرٹری ... موجود نہیں ہیں لہذا اس تحریک التوائے کار کو next week کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1069/15 سردار وقار حسن مؤکل اور چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے یہ محکمہ داخلہ سے متعلق ہے جی، اچلانہ صاحب پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہر اعجاز احمد اچلانہ جناب سپیکر اس تحریک التوائے کار کا جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا تو میں گزارش کروں گا کہ اسے کل تک کے لئے fرما دیں۔

جناب سپیکر کل تک نہیں بلکہ اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending کیا جاتا ہے تاکہ آپ آسانی سے اس کا جواب منگوا سکیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1073/15 سردار وقار حسن مؤکل، چودھری عامر سلطان چیمہ اور جناب احمد شاہ کھگہ کی ہے یہ محکمہ زراعت سے متعلق ہے کیا محکمہ زراعت کے پارلیمانی سیکرٹری ... موجود نہیں ہیں۔  
اس مرحلہ پر معزز ممبر ان حزب اختلاف کی طرف سے ڈیسک بجائے گئے

کیا آپ اس بات پر خوش ہو رہے ہیں؟ اگلی تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1121 میان محمود الرشید کی ہے یہ محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق ہے کیا متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری ۔ موجود نہیں ہیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے ڈیسک بجائے گئے پارلیمانی سیکرٹری کے موجود نہ ہونے پر بہت خوش ہو رہے ہیں۔ اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/1123 محتزمہ باسمہ چودھری، مختار مہ خدیجہ عمر اور سردار محمد اصف نکی کی ہے یہ محکمہ داخلہ سے متعلق ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہ راعجز احمد اچلانہ جناب سپیکر میرے پاس اس کی کاپی نہیں ہے۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری کو اس تحریک کی کاپی پہنچائی جائے۔

اس مرحلہ پر کاپی پہنچائی گئی

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہ راعجز احمد اچلانہ جناب سپیکر مجھے یہ تحریک ابھی ملی ہے۔

جناب سپیکر آپ کو یہ تحریک ابھی کیوں ملی ہے؟ آپ اپنے دفتر سے اس بارے میں پوچھیں یہ تحریک التوائے کار تو کافی دن پہلے آپ کے دفتر میں موصول ہو چکی ہو گی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہ راعجز احمد اچلانہ جناب سپیکر یہ تحریک التوائے کار میرے دفتر میں بھی نہیں پہنچی ہو گی ورنہ مجھ تک پہنچ جاتی۔

جناب سپیکر یہ تحریک التوائے کار 23 فروری 2016 کو move ہوئی تھی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہ راعجز احمد اچلانہ جناب سپیکر یہ تحریک ابھی تک مجھے موصول نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر سیکرٹری صاحب اس تحریک التوائے کار کے بارے میں چیک کر کے مجھے بتایا جائے اور اس تحریک التوائے کار کو next week کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر پوانٹ آف آرڈر۔

**جناب سپیکر جی، فرمائیں**

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں نے ایک تحریک التوائے کار سیکرٹری اسمبلی کو دی ہے۔ FAFEN Survey Report کے مطابق رشوت ستانی میں پنجاب Top گروہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب، رانا ثناء اللہ خان اور ساری کابینہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ رشوت ستانی میں پنجاب پہلے نمبر پر اگیا ہے میری اس تحریک التوائے کار کو آپ out of turn uptake کریں۔ ہمارے صوبہ پنجاب سے متعلق یہ انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ آپ میری اس تحریک التوائے کار کو up take کریں۔ اسے out of turn take admit کریں اور پھر اس پر House کے اندر بحث کی جائے۔ اس تحریک التوائے کار پر آج، کل یا پرسوں بحث کی جائے یعنی اگلے دو تین دنوں کے اندر اس پر لازمی طور پر بحث بونی چاہئے۔

جناب سپیکر میاں صاحب پہلے اس تحریک التوائے کار کا پتا کر لینے دیں پھر بحث بھی ہو جائے گی۔ آپ کو علم ہے کہ تحریک التوائے کار کو out of turn take up کا ایک طریقہ کار ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں نے یہ تحریک التوائے کار جمع کروائی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر میاں صاحب ابھی تک اس تحریک التوائے کار کو نمبر نہیں لگا۔ آپ نے مجھے جو کاپی دی ہے اس پر نمبر لگا ہوا ہے اور نہ بی دستخط ہیں۔ بڑے افسوس کی بات ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہ تو اس کی کاپی ہے میں اصل تحریک التوائے کار دستخط کر کے اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کروا چکا ہوں۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کے سٹاف کی کار کر دگی پوری قوم دیکھ رہی ہے، صحافی بھی دیکھ رہے ہیں اور یہ ایوان بھی دیکھ رہا ہے کسی کی قرارداد اور نہ بی تحریک التوائے کار مل رہی ہے یہ سیکرٹری صاحبان

کیا کرتے ہیں؟ میں نے یہ تحریک آج صبح اپنے دستخط کے ساتھ جمع کروائی ہے تو پھر اس پر نمبر کیوں نہیں لگا؟  
 جناب سپیکر میاں صاحب ایسی بات نہیں ہے۔ آپ کی یہ بات درست نہیں ہے۔  
 قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں نے یہ تحریک التوائے کار اپنے دستخط کے ساتھ جمع کروائی ہے۔  
 جناب سپیکر ابھی تک اس تحریک التوائے کار کو نمبر نہیں لگا۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر قائد حزب اختلاف بتائیں کہ انہوں نے یہ کہاں سے لی ہے کہ رشوت ستانی میں پنجاب data اور research top پر ہے؟ یہ تو اپنے پاس سے باتیں بنارہے ہیں۔  
 جناب سپیکر محترمہ تشریف رکھیں جب یہ تحریک التوائے کار take up ہو گی تو پھر اس کا جواب دینا جب یہ تحریک آئے گی تو پھر اس کو دیکھیں گے۔

### سرکاری کارروائی آرڈیننس

جو ایوان کی میز پر رکھا گیا

جناب سپیکر اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

**آرڈیننس ایگریکلچر، فوڈ اینڈ ڈرگ اٹھارٹی پنجاب 2016**

**MR SPEAKER:** Minister for Law may lay the Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016. Minister for Law!

**MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS**  
**(Rana Sana Ullah Khan):** Mr Speaker! I lay the Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Ordinance 2016.

کورم کی نشاندہی

جناب آصف محمود جناب سپیکر ایوان میں کورم نہیں ہے لہذا آپ پہلے کورم پورا کریں اور پھر کارروائی چلانیں میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔

جناب سپیکر کورم point out ہو گیا ہے لہذا گنتی کی جائے

اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

کورم پورا نہ ہے لہذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں

جناب سپیکر دوبارہ گنتی کی جائے۔ اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی

کورم پورا نہیں ہے لہذا اب اجلاس مورخہ 10 مئی 2016 بروز منگل بوقت صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

---